بسم الله الرحمن الرحیم

مَن كان فِي بيته مجموعة مِن الاحاديث فكأنّما فيه نبيّ يتكلّم

جس آدمی کے گھر میں احادیث کا کوئی مجموعہ ہو، گویا کہ اس کے اندر خود نبی بات کرتے ہوئے موجود ہیں۔

حدیثِ رسولؐ

مولانا وحید الدین خاں

1

عَنْ اِبْنِ عُمَرَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ (متفق علیہ)

عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے مہینہ کا روزہ رکھنا۔

2

عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ وَاَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانُ (البخاری)

ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اللہ کے لیے محبت کی اور اللہ کے لیے دشمنی کی۔ اور اللہ کے لیے دیا اور اللہ کے لیے روکا تو اس نے اپنے ایمان کو مکمل کرلیا۔

3

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ رض قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِيْمَانُ؟ قَالَ الصَّبْرُ وَالسَّمَاحَةُ (مسلم)

عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اے خدا کے رسول، ایمان کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ صبر اور نرم برتاؤ۔

4

عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاقَ طَعْمَ الْاِيْمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا (بخاری ومسلم)

عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کا مزہ چکھا اس شخص نے جو اللہ کو اپنا رب بنانے پر راضی ہوگیا اور جو اسلام کو اپنا دین بنانے پر راضی ہوگیا اور جو محمدؐ کو اپنا رسول بنانے پر راضی ہوگیا۔

5

عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَلَّمَا خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَالَ لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَۃَ لَہٗ، وَلَا دِیْنَ لِمَنْ لَا عَھْدَ لَہٗ (مشکوٰۃ بحوالہ بیہقی)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب ہمارے سامنے خطبہ دیتے تو یہ ضرور کہتے کہ اس کا ایمان نہیں جس کے اندر امانت نہیں اور اس کا دین نہیں جس کے اندر ایفائے عہد نہیں۔

6

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْاِیْمَانُ فِیْ قَلْبِ عَبْدٍ اَبَدًا (نسائی)

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حرص اور ایمان دونوں کسی بندے کے دل میں کبھی جمع نہیں ہوسکتے۔

7

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْبَذَاذَۃَ مِنَ الْاِیْمَانِ (ابوداؤد)

ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سادگی بھی ایمان کا جزء ہے۔

8

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ، وَاِنَّمَا لِاِمْرِئٍ مَا نَوٰی، فَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہٗ اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ فَھِجْرَتُہٗ اِلَی اللّٰہِ

وَرَسُوْلِهٖ ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلٰى دُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰى مَاهَاجَرَ اِلَيْهِ (بخاری ومسلم)

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اعمال کا مدار نیت پر ہے۔ اور کسی آدمی کے لیے صرف وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔ پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے تھی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔ اور جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے کے لیے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لیے تھی تو اس کی ہجرت اسی کے لیے ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

9

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رضؓ قَالَ ، جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَرَأَيْتَ رَجُلًا غَزَا يَلْتَمِسُ الْاَجْرَ وَالذِّكْرَ مَالَهٗ ؟ قَالَ لَا شَيْءَ لَهٗ ، فَاَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَيْءَ لَهٗ ، ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا كَانَ لَهٗ خَالِصًا وَابْتُغِيَ بِهٖ وَجْهُهٗ (ابوداؤد، نسائی)

ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے آپ سے پوچھا کہ ایک شخص جہاد کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ اس کو اجر ملے اور اس کو شہرت حاصل ہو۔ ایسے شخص کے لیے کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے کچھ نہیں ہے۔ اس نے یہی بات تین بار پوچھی اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر بار یہی کہتے رہے کہ اس کے لیے کچھ نہیں ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اللہ صرف وہی عمل قبول کرے گا جو خالص اسی کے لیے تھا اور جس سے صرف اسی کی رضا چاہی گئی تھی۔

10

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضؓ قَالَ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْسَنَ الصَّلٰوةَ حَيْثُ يَرَاهُ النَّاسُ وَاَسَاءَهَا حَيْثُ يَخْلُوْ ، فَتِلْكَ اِسْتِهَانَةٌ اِسْتَهَانَ بِهَا رَبَّهٗ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى (الترغیب والترهیب للمنذری)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایاکہ جو شخص وہاں اچھی نماز پڑھتا ہے جہاں لوگ اس کو دیکھ رہے ہوں اور جب تنہائی میں نماز پڑھتا ہے تو بری طرح پڑھتا ہے تو یہ توہین ہے جو اس شخص نے اپنے رب کے حق میں کی۔

11

عَنْ مِقْدَاد ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَیْتُمُ الْمَدَّاحِیْنَ فَاحْثُوْا فِیْ وُجُوْھِھِمُ التُّرَابَ (مسلم)

معقداد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے چہرے پر خاک ڈال دو۔

12

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰہُ اَفْرَحُ بِتَوْبَۃِ عَبْدِہٖ مِنْ اَحَدِکُمْ سَقَطَ عَلٰی بَعِیْرِہٖ وَقَدْ اَضَلَّہٗ فِیْ اَرْضٍ فَلَاۃٍ (بخاری ومسلم)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایاکہ اللہ اپنے بندے کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا تم میں کا کوئی شخص صحرا میں اپنا اونٹ کھو دے ، اور پھر اچانک وہ اپنے کھوئے ہوئے اونٹ کو وہاں پالے۔

13

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّہٗ قَالَ حِیْنَ بُعِثَ اِلَی الْیَمَنِ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْصِنِیْ قَالَ اَخْلِصْ دِیْنَكَ یَکْفِكَ الْعَمَلُ الْقَلِیْلُ (مستدرک، ترغیب وترہیب)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب وہ یمن کے حاکم بناکر وہاں بھیجے گیے تو انھوں نے کہاکہ اے خدا کے رسول مجھے کچھ نصیحت کیجیے۔ آپ نے فرمایاکہ اپنے دین کو خالص رکھو ، تمہارا تھوڑا عمل بھی تمہارے لیے کافی ہو جائے گا۔

14

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ ، اَرْسَلَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنِ اجْمَعْ عَلَیْكَ سِلَاحَكَ وَثِیَابَكَ ثُمَّ ائْتِنِیْ ، قَالَ فَاَتَیْتُهٗ وَهُوَ یَتَوَضَّأُ ، فَقَالَ یَا عَمْرُو اِنِّیْ اَرْسَلْتُ اِلَیْكَ لِاَ بْعَثَكَ فِیْ وَجْهٍ یُسَلِّمُكَ اللّٰهُ وَیُغْنِمُكَ وَاَزْعَبُ لَكَ زَعْبَةً مِنَ الْمَالِ ، فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا كَانَتْ هِجْرَتِیْ لِلْمَالِ ، وَمَا كَانَتْ اِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ قَالَ نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ (مشکوٰۃ)

عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس پیغام بھیجا کہ تم اپنے ہتھیار لے کر اور اپنی زرہ پہن کر میرے پاس آجاؤ۔ میں آپ کے پاس پہونچا تو آپ وضو کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ اے عمرو، میں تم کو ایک مہم پر بھیج رہا ہوں۔ اللہ تم کو خیریت کے ساتھ واپس لائے گا اور تم کو مال غنیمت بھی دے گا۔ اور میں تم کو اس مال میں سے ایک حصہ عطا کروں گا۔ میں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول، میری ہجرت مال کے لیے نہ تھی۔ وہ تو صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے تھی۔ آپ نے فرمایا کہ اچھا مال اچھے آدمی کے لیے بہترین سرمایہ ہے۔

15

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰی یَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ (مشکوٰۃ)

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کی خواہش اس چیز کے تابع نہ ہو جائے جو میں لایا ہوں۔

16

عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیِّ قَالَ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُضَیِّعُوْهَا ، وَحَرَّمَ حُرُمَاتٍ فَلَا تَنْتَهِكُوْهَا ، وَحَدَّ حُدُوْدًا فَلَا تَعْتَدُوْهَا ، وَسَكَتَ عَنْ اَشْیَاءَ مِنْ غَیْرِ نِسْیَانٍ فَلَا تَبْحَثُوْا عَنْهَا (مشکوٰۃ المصابیح)

ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ نے کچھ چیزوں کو فرض کیا ہے تو ان کو ضائع نہ کرو ، اور اس نے کچھ چیزوں کو حرام ٹھہرایا ہے تو ان کا ارتکاب نہ کرو ، اور کچھ حدیں مقرر کی ہیں تو ان سے تجاوز نہ کرو ، اور کچھ باتوں سے بھولے بغیر خاموشی اختیار کی ہے تو ان کی جستجو نہ کرو۔

17

عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ اَلْعَهْدُ الَّذِيْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ (احمد، الترمذی، النسائی، ابن ماجہ)

بُریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارے اور لوگوں کے درمیان عہد نماز کا ہے۔ پس جس شخص نے نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا۔

18

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض اِنَّهٗ كَتَبَ اِلٰى عُمَّالِهٖ اَنَّ اَهَمَّ اُمُوْرِكُمْ عِنْدِيْ الصَّلٰوةُ فَمَنْ حَفِظَهَا وَحَافَظَ عَلَيْهَا حَفِظَ دِيْنَهٗ ، وَمَنْ ضَيَّعَهَا فَهُوَ لِمَا سِوَاهَا اَضْيَعُ (مشکوۃ)

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے ماتحت حاکموں کے نام لکھا کہ تمہارے معاملات میں سب سے اہم میرے نزدیک نماز ہے۔ پس جو شخص نمازوں کی حفاظت اور ان کی پابندی کرے اس نے اپنے دین کی حفاظت کی۔ اور جس شخص نے اپنی نمازوں کو ضائع کیا وہ بقیہ چیزوں کو اور زیادہ ضائع کرنے والا ہوگا۔

19

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً (بخاری ومسلم)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اکیلے نماز پڑھنے والے کی نماز کے مقابلہ میں جماعت کی نماز ۲۷ درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

20

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيْهِمُ الصَّلٰوةُ إِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ، فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ (ابو داؤد)

ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس بستی میں تین مسلمان ہوں اور وہاں جماعت کے ساتھ نماز نہ ادا کی جائے تو ان کے اوپر شیطان غلبہ پالے گا۔ پس تم لوگ جماعت کی پابندی کرو، کیوں کہ بھیڑیا اس بکری کو کھاجاتا ہے جو گلہ سے دور ہو۔

21

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ، إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ، فَإِنَّ فِيْهِمُ الضَّعِيْفَ وَالسَّقِيْمَ وَالْكَبِيْرَ، وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهٖ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ (البخاری)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص جب امامت کرے تو وہ ہلکی نماز پڑھائے۔ کیوں کہ نمازیوں میں کمزور بھی ہوں گے اور بیمار بھی اور بوڑھے لوگ بھی۔ البتہ جب تم میں سے کوئی شخص انفرادی نماز پڑھے تو وہ جتنا چاہے اس کو لمبا کرے۔

22

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَقُوْمُ إِلَى الصَّلٰوةِ وَأُرِيْدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيْهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلٰوتِي كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلٰى أُمِّهٖ (البخاری)

ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نماز پڑھانے کے لیے کھڑا ہوتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ لمبی نماز پڑھوں۔ پھر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں نماز کو مختصر کردیتا ہوں۔ کیوں کہ میں اس کی ماں کو پریشانی میں ڈالنا نہیں چاہتا۔

23

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ، كُنْتُ اُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلٰوتُهٗ قَصْدًا وَخُطْبَتُهٗ قَصْدًا (مسلم)

جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (جمعہ کی) نماز پڑھتا تھا۔ آپ کی نماز بھی معتدل ہوتی تھی اور آپ کا خطبہ بھی معتدل ہوتا تھا۔

24

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَیْءٍ زَكٰوةٌ وَزَكٰوةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ، وَالصِّيَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ (ابن ماجة)

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کی ایک پاکی ہے اور جسم کی پاکی روزہ ہے۔ اور روزہ آدھا صبر ہے۔

25

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ، فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِیْ اَنْ يَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ (بخاری ومسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو روزہ دار جھوٹ بات کہنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کی حاجت نہیں کہ وہ اپنا کھانا اور پانی چھوڑ دے۔

26

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ، وَاِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ، فَاِنْ سَابَّهٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْيَقُلْ اِنِّیْ امْرُؤٌ صَائِمٌ. (بخاری ومسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے۔ اور جب تم

میں سے کسی کا روزہ کا دن ہو تو وہ نہ فحش بات کہے اور نہ شور کرے۔ اگر کوئی شخص اس کو برا کہے یا اس سے لڑائی کرے تو وہ جواب دے کہ میں ایک روزہ دار آدمی ہوں۔

27

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ، وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ (بخاری ومسلم)

ابو هریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ایمان کے ساتھ اور ثواب آخرت کے لیے رمضان کے روزے رکھے تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ اور جو شخص ایمان کے ساتھ اور ثواب آخرت کے لیے رمضان کی راتوں میں قیام کرے تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

28

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَزَالُ النَّاسُ بِخَیْرٍ مَاعَجَّلُوا الْفِطْرَ (بخاری)

سھل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ خیر پر رہیں گے جب تک وہ افطار میں جلدی کریں گے۔

29

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رض قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یَعِبِ الصَّائِمُ عَلَی الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَی الصَّائِمِ (البخاری)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں ہوتے تھے۔ پس روزہ رکھنے والا روزہ نہ رکھنے والے پر کوئی عیب نہ لگاتا اور نہ روزہ نہ رکھنے والا روزہ رکھنے والے کو کچھ کہتا۔

30

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَفْطَرَ یَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَیْرِ رُخْصَةٍ وَلَا مَرَضٍ لَمْ یَقْضِهِ صَوْمُ الدَّهْرِ کُلِّهِ وَاِنْ صَامَهُ (ترمذی، ابوداؤد)

ابوھُریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے رمضان کا ایک روزہ بھی عذر یا بیماری کے بغیر چھوڑ دیا، وہ اگر ساری عمر روزہ رکھے تب بھی اس کی کمی پوری نہیں ہوگی۔

31

عَنْ اَنَسٍ رضی الله عنه قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِی السَّحُوْرِ بَرَکَةً (متفق علیہ)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ میں سحری کھاؤ، کیوں کہ سحری میں برکت ہے۔

32

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی الله عنه قَالَ: فَرَضَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ زَکوٰةَ الْفِطْرِ طُهْرًا لِلصِّیَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِلْمَسَاکِیْنِ (ابوداؤد)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرہ کی زکوٰۃ کو واجب قرار دیا ہے، روزہ میں ہونے والے لغو اور بے حیائی سے پاکی کے لیے اور مسکینوں کی خوراک کے لیے۔

33

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی الله عنه قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ قَدْ فَرَضَ عَلَیْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِیَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلٰی فُقَرَائِهِمْ (بخاری، مسلم)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے مسلمانوں کے اوپر

زکوٰۃ فرض کی ہے۔ وہ ان کے مال داروں سے لی جائے گی اور ان کے حاجت مندوں کو لوٹائی جائے گی۔

34

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضـ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَدَّيْتَ زَكَاةَ مَالِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ، وَمَنْ جَمَعَ مَالًا حَرَامًا ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ فِيهِ أَجْرٌ وَكَانَ إِصْرُهُ عَلَيْهِ (صحيح ابن خزيمه وصحيح ابن حبان)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم نے اپنے مال کی زکوٰۃ دیدی تو تم نے اس فرض کو پورا کر دیا جو تمہارے اوپر تھا۔ اور جو شخص حرام مال جمع کرے، پھر اس میں سے صدقہ کرے تو اس میں اس کے لیے کوئی اجر نہیں ہے۔ بلکہ اس کے اوپر اس کا بوجھ ہوگا۔

35

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضـ قَالَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ، وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ (صحيح بخاری)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو زمین آسمانی بارش سے یا چشمہ سے سیراب ہوتی ہو یا دریا کے قریب ہو تو اس کی پیداوار پر عشر (دسواں حصہ) ہے، اور جو زمین سینچی جائے اس پر عشر کا آدھا۔

36

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضـ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِي شِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ

(البخاری)

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو اللہ نے مال دیا مگر اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو اس کا مال قیامت کے دن زہریلے سانپ کی مانند ہوجائے گا جس کے سر پر دو سیاہ نقطے ہوں گے۔ وہ اس کے گلے کا طوق بن جائے گا۔ پھر اس کے دونوں جبڑوں کو پکڑلے گا اور کہے گا کہ میں تیرا مال ہوں، میں تمہارا خزانہ ہوں۔

37

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا مُؤْمِنٍ اَطْعَمَ مُؤْمِنًا عَلٰی جُوْعٍ اَطْعَمَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّۃِ، وَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَقٰی مُؤْمِنًا عَلٰی ظَمَاٍ، سَقَاہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنَ الرَّحِیْقِ الْمَخْتُوْمِ، وَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ کَسَا مُؤْمِنًا عَلٰی عُرْیٍ کَسَاہُ اللّٰہُ مِنْ حُلَلِ الْجَنَّۃِ (الترمذی)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مومن کسی مومن کو بھوک کی حالت میں کھلائے، اللہ اس کو قیامت کے دن جنّت کے پھلوں میں سے کھلائے گا۔ اور جو مومن کسی مومن کو پیاس کی حالت میں پانی پلائے، اللہ اس کو قیامت کے دن مہر بند مشروب میں سے پلائے گا۔ اور جو مومن کسی مومن کو کپڑا پہنائے گا جو کپڑے سے محروم ہو، اللہ اس کو قیامت کے دن جنّت کی پوشاک میں سے پہنائے گا۔

38

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ، اِنْتَھَیْتُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ جَالِسٌ فِیْ ظِلِّ الْکَعْبَۃِ، فَلَمَّا رَاٰنِیْ قَالَ ھُمُ الْاَخْسَرُوْنَ! فَقُلْتُ فِدَاکَ اَبِیْ وَاُمِّیْ مَنْ ھُمْ؟ قَالَ ھُمُ الْاَکْثَرُوْنَ اَمْوَالًا اِلَّا مَنْ قَالَ ھٰکَذَا وَھٰکَذَا مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ وَعَنْ شِمَالِہٖ، وَقَلِیْلٌ مَّا ھُمْ (بخاری ومسلم)

ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس وقت آپ کعبہ کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جب آپ نے مجھ کو دیکھا تو فرمایا کہ وہ لوگ گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ

میرے ماں باپ آپ پر قربان، وہ کون لوگ ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ زیادہ مال والے، الّا یہ کہ وہ شخص جو اس طرح اور اس طرح دے، اپنے سامنے والوں کو اور اپنے پیچھے والوں کو اور اپنے بائیں طرف کے لوگوں کو۔ اور ایسے مال والے بہت کم ہیں۔

39

عَنْ سَلْمَانِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَ عَلٰى ذِوِي الرَّحِمِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ (نسائی والترمذی)

سلمان بن عامر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ غریب کو صدقہ دینا ایک صدقہ ہے۔ اور رشتہ دار (غریب) کو دینا دہرا عمل ہے، صدقہ اور صلۂ رحمی۔

40

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضؓ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ اِیْمَانٌ بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ، قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ اَلْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ (بخاری، مسلم)

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ پوچھا گیا کہ پھر اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا گیا کہ پھر اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ حج مبرور (گناہوں سے پاک حج)

41

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضؓ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ غَازِیًا ثُمَّ مَاتَ فِیْ طَرِیْقِهٖ کَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَجْرَ الْغَازِیْ وَالْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ (مشکوٰۃ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادہ

سے نکلا، پھر راستہ میں اس کی موت آگئی تو اللہ اس کے لیے جہاد اور حج اور عُمرہ کا اجر لکھ دیتا ہے۔

42

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَاِنَّهٗ قَدْ يَمْرَضُ الْمَرِيْضُ وَتَضِلُّ الرَّاحِلَةُ وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ (ابن ماجہ)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حج کی ادائگی کا ارادہ کرے تو اس کو جلدی کرنا چاہیے۔ کیوں کہ آدمی کبھی بیمار پڑ جاتا ہے، کبھی سواری کھو جاتی ہے اور کبھی کوئی حاجت پیش آتی ہے جو رکاوٹ بن جاتی ہے۔

43

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَيْرٌ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ، وَفِیْ كُلٍّ خَيْرٌ، اِحْرِصْ عَلٰى مَا يَنْفَعُكَ، وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجِزْ وَ اِنْ اَصَابَكَ شَیْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ اَنِّیْ فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا، وَلٰكِنْ قُلْ قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ، فَاِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ (مشکوٰۃ المصابیح)

ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ طاقت ور مومن بہتر ہے کمزور مومن سے، اور ہر ایک کے لیے خیر ہے۔ تم اس چیز کے حریص بنو جو تم کو نفع دینے والی ہے اور اللہ سے مدد مانگو اور ہمّت نہ ہارو۔ اور اگر تمہارے اوپر کوئی مصیبت آئے تو یہ نہ کہو کہ اگر میں نے ایسا اور ایسا کیا ہوتا تو بچ جاتا۔ بلکہ یہ کہو کہ اللہ کا مقدر تھا۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیوں کہ "اگر" شیطان کے عمل کا دروازہ کھولتا ہے۔

44

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كُنْتُ خَلْفَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ يَا غُلَامُ اِنِّیْ اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ، اِحْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ، اِحْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ، اِذَا سَأَلْتَ

فَاسْئَلِ اللّٰهَ، وَ اِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ، وَاعْلَمْ اَنَّ الْاُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلٰی اَنْ یَّنْفَعُوْكَ بِشَیْءٍ، لَمْ یَنْفَعُوْكَ بِشَیْءٍ اِلَّا قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ، وَلَوِ اجْتَمَعُوْا عَلٰی اَنْ یَّضُرُّوْكَ بِشَیْءٍ لَمْ یَضُرُّوْكَ اِلَّا بِشَیْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَیْكَ (مشکوٰۃ المصابیح)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں سواری پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اے لڑکے، میں تم کو کچھ باتیں بتا رہا ہوں۔ تم اللہ کو یاد رکھو، اللہ تمہیں یاد رکھے گا۔ اللہ کو یاد رکھو، تم اللہ کو اپنے سامنے پاؤ گے۔ جب تم سوال کرو تو اللہ سے سوال کرو اور جب تم مدد مانگو تو اللہ سے مدد مانگو۔ اور جان لو کہ تمام لوگ مل کر تم کو کوئی فائدہ پہونچانا چاہیں تو وہ تم کو کوئی فائدہ نہیں پہونچا سکتے اِلّا یہ کہ اللہ نے اس کو تمہارے لیے لکھ دیا ہو۔ اور اگر تمام لوگ مل کر تم کو کوئی نقصان پہونچانا چاہیں تو وہ تم کو کوئی نقصان نہیں پہونچا سکتے اِلّا یہ کہ اللہ نے اس کو تمہارے اوپر لکھ دیا ہو۔

45

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِیْ بَیْتِهَا، فَدَعَا وَصِیْفَةً لَهُ اَوْ لَهَا، فَاَبْطَأَتْ، فَاسْتَبَانَ الْغَضَبُ فِیْ وَجْهِهٖ، فَقَامَتْ اُمُّ سَلَمَةَ اِلَی الْحِجَابِ فَوَجَدَتِ الْوَصِیْفَةَ تَلْعَبُ، وَمَعَهٗ سِوَاكٌ فَقَالَ لَوْلَا خَشْیَةُ الْقَوَدِ لَاَوْجَعْتُكِ بِهٰذَا السِّوَاكِ (الادب المفرد للامام البخاری)

ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کے گھر میں تھے۔ پھر آپ نے خادمہ کو بلایا۔ اس نے آنے میں دیر کی۔ آپ کے چہرے پر غصہ کے آثار ظاہر ہو گئے۔ اُم سلمہ نے پردہ سے باہر دیکھا تو انھوں نے پایا کہ وہ کھیل رہی ہے۔ اس وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مسواک تھی۔ آپ نے فرمایا کہ اگر قیامت کے دن کے بدلہ کا ڈر نہ ہوتا تو میں تم کو اس مسواک سے مارتا۔

46

عَنْ اَنَسٍ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُؤْتٰی بِاَنْعَمِ اَهْلِ الدُّنْیَا مِنْ

أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُصْبَغُ فِي النَّارِ صَبْغَةً، ثُمَّ يُقَالُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ؟ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ؟ فَيَقُولُ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ، وَيُؤْتَىٰ بِأَشَدِّ النَّاسِ بُؤْسًا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُصْبَغُ فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ، هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ؟ هَلْ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ؟ فَيَقُولُ لَا وَاللّٰهِ مَا مَرَّ بِي بُؤْسٌ وَلَا رَأَيْتُ شِدَّةً قَطُّ (مسلم)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن جہنّم کے مستحق لوگوں میں سے ایک شخص کو لایا جائے گا جو دنیا میں سب سے زیادہ خوش حال تھا۔ پھر اس کو ایک بار جہنّم میں ڈال دیا جائے گا۔ اس کے بعد کہا جائے گا کہ اے آدم کے بیٹے، کیا تم نے کبھی اچھی حالت دیکھی ہے۔ کیا تم پر کبھی آرام کا دن گزرا ہے۔ وہ کہے گا کہ خدا کی قسم اے میرے رب، نہیں۔ اور جنّت کے مستحق لوگوں میں سے ایک شخص کو لایا جائے گا جس نے دنیا میں سب سے زیادہ تکلیف اٹھائی ہوگی۔ پھر اس کو ایک بار جنّت میں داخل کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد اس سے کہا جائے گا کہ اے آدم کے بیٹے، کیا تم نے کبھی تکلیف دیکھی ہے، کیا تمہارے اوپر کبھی سخت حالت گزری ہے۔ وہ کہے گا کہ خدا کی قسم، نہیں، مجھ پر کبھی تکلیف نہیں گزری اور میں نے کبھی سخت حالت نہیں دیکھی۔

47

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ، قَرَءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْآيَةَ "يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا" قَالَ أَتَدْرُونَ مَا أَخْبَارُهَا؟ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ فَإِنَّ أَخْبَارَهَا أَنْ تَشْهَدَ عَلَىٰ كُلِّ عَبْدٍ وَأَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا أَنْ تَقُولَ عَمِلَ عَلَيَّ كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَهٰذِهِ أَخْبَارُهَا (الترمذی)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے آیت (اس دن زمین اپنی خبروں کو بتائے گی) پڑھی، پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اس کی خبریں کیا ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ زمین کی خبریں یہ ہیں کہ وہ ہر مرد اور عورت کے بارہ میں گواہی دے گی کہ اس نے میری پیٹھ پر ایسا اور ایسا کیا اور فلاں اور فلاں دن کیا۔ یہی زمین کا خبر دینا ہے۔

48

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا فَاِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ (بخاری ومسلم)

سعید بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایک بالشت زمین بھی ظلم کے ذریعہ لے گا تو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق اس کی گردن میں ڈالا جائے گا۔

49

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ ، فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ اَنْ يَكُوْنَ ثَوْبُهٗ حَسَنًا وَنَعْلُهٗ حَسَنًا ، قَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ وَيُحِبُّ الْجَمَالَ ، اَلْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ (مسلم)

عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کے دل میں ایک ذرہ کے برابر بھی گھمنڈ ہو۔ ایک شخص نے کہا کہ آدمی پسند کرتا ہے کہ اس کا کپڑا اچھا ہو۔ اور اس کا جوتا اچھا ہو۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ صاحب جمال ہے اور وہ جمال کو پسند کرتا ہے۔ گھمنڈ تو یہ ہے کہ آدمی حق کو نہ مانے اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔

50

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا يُلْقِيْ لَهَا بَالًا يَرْفَعُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَاتٍ ، وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يُلْقِيْ لَهَا بَالًا يَهْوِيْ بِهَا فِيْ جَهَنَّمَ (البخاری)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بندہ خدا کی رضا کی ایک بات کہتا ہے ، وہ اس کو کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ مگر اللہ اس بات کی وجہ سے اس کے درجے بلند

کر دیتا ہے ۔ اور بندہ خدا کی ناراضگی کی ایک بات کہتا ہے ، وہ اس کو کوئی اہمیت نہیں دیتا مگر وہ بات اس کو جہنم میں گرا دیتی ہے ۔

51

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رض قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَوْصِنِیْ ، قَالَ اُوْصِیْکَ بِتَقْوَی اللّٰہِ ، فَاِنَّہٗ اَزْیَنُ لِاَمْرِکَ کُلِّہٖ ، قُلْتُ زِدْنِیْ ، قَالَ عَلَیْکَ بِتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنَّہٗ ذِکْرٌ لَکَ فِی السَّمَاءِ وَنُوْرٌ لَکَ فِی الْاَرْضِ (مشکوٰۃ)

ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ میں نے کہا کہ مجھ کو نصیحت فرمائیے ۔ آپ نے کہا ۔ میں تم کو اللہ سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہوں ، کیوں کہ وہ تمہارے تمام معاملات کو درست کرنے والا ہے ، میں نے کہا کہ کچھ اور نصیحت کیجئے ۔ آپ نے کہا تم قرآن کو پڑھو اور اللہ کو یاد کرتے رہو ، کیوں کہ اس سے تم آسمان میں یاد کیے جاؤ گے ۔ اور زمین میں وہ تمہارے لیے روشنی ہوگی ۔

52

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَقْبَلُ تَوْبَۃَ الْعَبْدِ مَا لَمْ یُغَرْغِرْ (الترمذی)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ اللہ بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک اس کی سانس نہ اکھڑ جائے ۔

53

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ ھٰذِہِ الْقُلُوْبَ تَصْدَءُ کَمَا یَصْدَءُ الْحَدِیْدُ اِذَا اَصَابَہُ الْمَاءُ ، قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا جَلَاءُھَا ؟ قَالَ کَثْرَۃُ ذِکْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ (مشکوٰۃ)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اِن دلوں کو زنگ لگتا ہے جس طرح لوہے کو زنگ لگتا ہے۔ جب کہ وہ پانی سے بھیگ جائے۔ پوچھا گیا کہ اے خدا کے رسول، اس کو صاف کرنے کا طریقہ کیا ہے۔ آپ نے کہا کہ موت کو زیادہ یاد کرنا اور قرآن کی تلاوت۔

54

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ الْغِفَارِیِّ رض، قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلزَّهَادَةُ فِی الدُّنْیَا لَیْسَتْ بِتَحْرِیْمِ الْحَلَالِ وَلَا بِاِضَاعَةِ الْمَالِ، وَلٰکِنَّ الزَّهَادَةَ فِی الدُّنْیَا اَنْ لَّا تَکُوْنَ بِمَا فِیْ یَدَیْكَ اَوْثَقَ مِمَّا فِیْ یَدَیِ اللّٰہِ، وَاَنْ تَکُوْنَ فِیْ ثَوَابِ الْمُصِیْبَةِ اِذَا اَنْتَ اُصِبْتَ بِهَا اَرْغَبَ فِیْهَا لَوْ اَنَّهَا اُبْقِیَتْ لَكَ (الترمذی)

ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا سے زھد حلال کو حرام کرنے یا مال کو ضائع کرنے کا نام نہیں، بلکہ دنیا سے زھد یہ ہے کہ جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے اس سے زیادہ بھروسہ تم کو اس پر ہو جو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اور جب تم پر کوئی مصیبت آئے تو اس کے ثواب کی وجہ سے اس کا باقی رہنا تمہارے لیے زیادہ مرغوب بن جائے۔

55

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ لَمَّا بَعَثَ بِہٖ اِلَی الْیَمَنِ۔ قَالَ اِیَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ، فَاِنَّ عِبَادَ اللّٰہِ لَیْسُوْا بِالْمُتَنَعِّمِیْنَ (مشکوٰۃ)

معاذ بن جبل رضی اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کا حاکم بنا کر بھیجا تو فرمایا کہ تم عیش وعشرت سے بچو، کیوں کہ اللہ کے بندے عیش وعشرت والے نہیں ہوتے۔

56

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ دُنْیَاہُ اَضَرَّ

بِاٰخِرَتِهٖ ، وَمَنْ اَحَبَّ اٰخِرَتَهٗ اَضَرَّ بِدُنْيَاهُ، فَاٰثِرُوْا مَا يَبْقٰى عَلٰى مَا يَفْنٰى (مشکوٰۃ)

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اپنی دنیا کو محبوب بنائے گا وہ اپنی آخرت کا نقصان کرے گا، اور جو شخص اپنی آخرت کو محبوب بنائے گا وہ اپنی دنیا کو نقصان پہونچائے گا۔ پس تم باقی رہنے والی چیز کو فنا ہونے والی چیز پر ترجیح دو۔

57

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَرَبَ مَمْلُوْكَهٗ سَوْطًا ظُلْمًا اُقْتُصَّ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (معجم طبرانی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے اپنے خادم کو ناحق طور پر ایک کوڑا مارا، قیامت کے دن اس سے بدلہ لیا جائے گا۔

58

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رض، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهٗ هَوَاهُ وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ (الترمذی)

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ ہوشیار وہ ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔ اور موت کے بعد والی زندگی کے لیے عمل کرے۔ اور عاجز وہ ہے جس نے اپنے آپ کو اپنی خواہش کے تابع کر دیا۔ اور اللہ سے غلط امید باندھی۔

59

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوْقُ اِلٰى اَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُقَادُ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ (مسلم و ترمذی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ قیامت کے دن حقدار کو اس

کا حق دلایا جائے گا، یہاں تک کہ سینگ والی بکری سے بے سینگ کی بکری کا بدلہ لیا جائے گا۔

60

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بُشَيْرٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ فِي أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِي الْمِرْجَلُ بِالْقُمْقُمِ (بخاری ومسلم)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اہل جہنّم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کا ہوگا جس کے دونوں پیر کے نیچے دو چنگاریاں ہوں گی، ان سے اس کا دماغ اس طرح کھولے گا جیسے چولہے کی ہانڈی کھولتی ہے۔

61

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ حَتّٰى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ، عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَعَنْ عِلْمِهِ فِيمَا فَعَلَ بِهِ، وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ، وَفِي مَا أَنْفَقَهُ، وَعَنْ جِسْمِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ (ترمذی)

ابو ہریرہ اسلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ (قیامت کے دن) بندہ کے قدم نہیں ہٹیں گے جب تک اس سے پانچ باتوں کا سوال نہ کر لیا جائے۔ عمر کے بارہ میں کہ کس چیز میں گزاری۔ علم کے بارے میں اس پر کتنا عمل کیا۔ اور مال کے بارے میں کہ کہاں سے حاصل کیا، اور حاصل کیے ہوئے مال کو کس طرح خرچ کیا اور جسم کے بارہ میں کہ اس کو کس کام میں لگایا۔

62

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَبْأَسُ لَا يَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ، فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ (صحیح مسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جنت میں داخل ہوگا وہ ہمیشہ نعمتوں میں رہے گا، وہ کبھی محتاجی سے دوچار نہ ہوگا۔ نہ اس کے کپڑے کبھی پرانے ہوں گے، نہ اس کی جوانی کبھی ختم ہوگی۔ جنت میں وہ چیزیں ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال آیا۔

63

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَتْ، قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَطِیْبًا فَذَکَرَ فِتْنَۃَ الْقَبْرِ الَّتِیْ یُفْتَنُ فِیْہَا الْمَرْءُ، فَلَمَّا ذَکَرَ ذٰلِکَ ضَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ ضَجَّۃً (البخاری)

اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور تقریر فرمائی۔ آپ نے قبر کی آزمائش کا ذکر کیا جس میں انسان کو آزمایا جائے گا۔ جب آپ نے یہ تقریر فرمائی تو مسلمان بری طرح رونے لگے۔

64

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رض، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ اَدْلَجَ، وَمَنْ اَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ، اَلَا اِنَّ سِلْعَۃَ اللّٰہِ غَالِیَۃٌ، اَلَا اِنَّ سِلْعَۃَ اللّٰہِ الْجَنَّۃُ (الترمذی)

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس مسافر کو اندیشہ ہوتا ہے وہ سویرے سفر کرتا ہے، اور جو شخص سویرے سفر کرتا ہے وہ اپنی منزل پر پہونچتا ہے۔ سن لو کہ اللہ کا سودا قیمتی ہے، سن لو کہ اللہ کا سودا جنت ہے۔

65

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رض، قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّۃِ الْجَنَّۃَ یُنَادِیْ مُنَادٍ: اِنَّ لَکُمْ اَنْ تَصِحُّوْا فَلَا تَسْقَمُوْا اَبَدًا، وَاِنَّ لَکُمْ اَنْ تَحْیَوْا فَلَا تَمُوْتُوْا اَبَدًا، وَاِنَّ لَکُمْ اَنْ تَشِبُّوْا فَلَا تَهْرَمُوْا اَبَدًا، وَاِنَّ لَکُمْ اَنْ تَنْعَمُوْا فَلَا تَبْأَسُوْا اَبَدًا،

وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ "وَنُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ"

(مسلم والترمذی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب جنت والے جنت میں داخل ہو جائیں گے تو ایک پکارنے والا پکارے گا : اب تم ہمیشہ تندرست رہو گے اور کبھی بیمار نہ ہو گے۔ اور اب تم ہمیشہ زندہ رہو گے اور کبھی نہ مرو گے۔ اب تم ہمیشہ جوان رہو گے اور کبھی بوڑھے نہ ہو گے۔ اب تم ہمیشہ خوش حال رہو گے اور کبھی محتاجی میں مبتلا نہ ہو گے۔ یہ مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس قول کا کہ اور پکارا جائے گا کہ یہی وہ جنت ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ تم جو کچھ کرتے تھے اس کے بدلے میں تم کو اس کا وارث بنا دیا گیا۔

66

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ، قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَحَقُّ بِصَحَابَتِیْ؟ قَالَ اُمُّكَ، قَالَ ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ اُمُّكَ، قَالَ ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ اُمُّكَ، قَالَ ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ ثُمَّ اَبُوْكَ (بخاری و مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا کہ اے خدا کے رسول، میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تمہاری ماں۔ اس نے کہا کہ پھر کون۔ آپ نے فرمایا کہ تمہاری ماں۔ اس نے کہا کہ پھر کون۔ آپ نے فرمایا کہ تمہاری ماں۔ اس نے کہا کہ پھر کون۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارا باپ۔

67

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُهٗ رَغِمَ اَنْفُهٗ رَغِمَ اَنْفُهٗ قِيْلَ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَحَدَهُمَا اَوْ كِلَاهُمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ (مسلم)

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو، اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو، اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو۔ پوچھا گیا کہ کون اے خدا کے رسول۔ آپ نے فرمایا وہ آدمی جس نے اپنے ماں باپ کو یا دونوں میں سے ایک کو ان کے بڑھاپے میں پایا، پھر بھی وہ جنت میں داخل نہ ہوا۔

68

عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رض قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ أَبَوَيَّ شَيْءٌ أَبَرُّهُمَا بِهِ بَعْدَ مَوْتِهِمَا ؟ قَالَ نَعَمْ اَلصَّلٰوةُ عَلَيْهِمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا تُوصَلُ إِلَّا بِهِمَا وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا (ابوداؤد)

ابو اسید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ بنو سلمہ کا ایک شخص آیا۔ اس نے کہا کہ اے خدا کے رسول، کیا میرے والدین کی موت کے بعد بھی ان کا کوئی حق باقی رہتا ہے جس کو میں ادا کروں۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں۔ ان کے حق میں دعا کرنا اور ان کے لیے مغفرت چاہنا۔ اور ان کے بعد ان کے عہد کو پورا کرنا۔ اور جن لوگوں سے ان کا رشتہ داری کا تعلق ہے، ان کے ساتھ صلہ رحمی کرنا۔ اور ان کے دوستوں کی عزت کرنا۔

69

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي إِذَا قُطِعَتْ وَصَلَهَا (البخاری)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے جو جوابی صلہ رحمی کرتا ہے۔ صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے جو قطع رحم کیے جانے کے باوجود صلہ رحمی کرے۔

70

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَتْ . قَدِمَتْ عَلَیَّ اُمِّیْ وَھِیَ مُشْرِکَۃٌ فِیْ عَھْدِ قُرَیْشٍ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ اُمِّیْ قَدِمَتْ عَلَیَّ وَھِیَ رَاغِبَۃٌ اَفَاَصِلُھَا ؟ قَالَ نَعَمْ صِلِیْھَا (بخاری ومسلم)

اسماء بنت ابوبکر کہتی ہیں کہ معاہدہ حدیبیہ کے زمانہ میں میری (رضاعی) ماں میرے پاس آئی اور وہ شرک پر تھی۔ میں نے کہا کہ اے خدا کے رسول، میری مشرک ماں میرے پاس آئی ہے اور وہ کچھ چاہتی ہے، کیا میں اس کو کچھ دوں۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں۔ اس کے ساتھ صلۂ رحمی کرو۔

71

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ اِنْقَطَعَ عَمَلُہٗ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ صَدَقَۃٍ جَارِیَۃٍ ، اَوْ عِلْمٍ یُنْتَفَعُ بِہٖ ، اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ یَدْعُوْ لَہٗ (مسلم)

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب آدمی مرتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے، سوا تین کے۔ صدقۂ جاریہ یا ایسا علم جس سے نفع اٹھایا جائے یا صالح اولاد جو اس کے حق میں دعا کرے۔

72

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ ، اِنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ لِیْ قَرَابَۃً اَصِلُھُمْ وَیَقْطَعُوْنَنِیْ وَاُحْسِنُ اِلَیْھِمْ وَیُسِیْئُوْنَ اِلَیَّ وَاَحْلُمُ عَنْھُمْ وَیَجْھَلُوْنَ عَلَیَّ ، فَقَالَ لَئِنْ کُنْتَ کَمَا قُلْتَ فَکَاَنَّمَا تُسِفُّھُمُ الْمَلَّ ، وَلَا یَزَالُ مَعَکَ مِنَ اللّٰہِ ظَھِیْرٌ عَلَیْھِمْ مَا دُمْتَ عَلٰی ذٰلِکَ (مسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اے خدا کے رسول، میرے کچھ رشتہ دار ہیں۔ میں ان کے ساتھ صلۂ رحمی کرتا ہوں اور وہ قطع رحم کرتے ہیں۔ میں ان کے

ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ برائی کرتے ہیں۔ میں ان سے بردباری کا معاملہ کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ جہالت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تم ویسے ہی ہو جیسا کہ تم نے کہا تو گویا کہ تم ان کے چہرے کو خاک آلود کر رہے ہو۔ اور تمہارے ساتھ اللہ کی طرف سے ان کے خلاف ہمیشہ ایک مددگار رہے گا، جب تک تم اپنے اس عمل پر قائم رہو۔

73

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضؓ قَالَ، قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ النِّسَاءِ خَیْرٌ؟ قَالَ اَلَّتِیْ تَسُرُّهٗ اِذَا نَظَرَ، وَتُطِیْعُهٗ اِذَا اَمَرَ، وَلَا تُخَالِفُهٗ فِیْ نَفْسِهَا وَمَالِهَا بِمَا یَکْرَهُ (نسائی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ عورتوں میں بہتر عورت کون ہے۔ آپ نے فرمایا کہ وہ عورت جس کو اس کا شوہر دیکھے تو وہ اس کو خوش کر دے۔ شوہر حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے۔ اور اپنے بارہ میں اور اپنے مال کے بارہ میں ایسا رویہ اختیار نہ کرے جس کو شوہر ناپسند کرتا ہو۔

74

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضؓ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا کَانَتْ عِنْدَ الرَّجُلِ اِمْرَأَتَانِ فَلَمْ یَعْدِلْ بَیْنَهُمَا جَاءَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَشِقُّهٗ سَاقِطٌ (ترمذی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کے پاس دو بیویاں ہوں۔ اور اس نے دونوں کے درمیان برابر کا سلوک نہیں کیا تو ایسا آدمی قیامت میں اس حال میں آئے گا کہ اس کے جسم کا آدھا حصہ گرا ہوا ہوگا۔

75

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضؓ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَفْرُكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً۔ اِنْ کَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِیَ مِنْهَا اٰخَرَ (مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مومن مرد اپنی مومن بیوی سے نفرت نہ کرے۔ اگر اس کی ایک صفت شوہر کو پسند نہ ہو تو اس کی دوسری صفت اس کی پسند کے مطابق ہوگی۔

76

عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلٰی اَھْلِہٖ یَحْتَسِبُھَا فَھُوَ لَہٗ صَدَقَۃٌ (بخاری ومسلم)

ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی جب اپنے گھر والوں پر اللہ کی رضا کے جذبہ سے خرچ کرتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔

77

عَنْ عَائِشَۃَ رض قَالَتْ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ لِیْ جَارَیْنِ فَاِلٰی اَیِّھِمَا اُھْدِیْ؟ قَالَ اِلٰی اَقْرَبِھِمَا مِنْکِ بَابًا (البخاری)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے کہا کہ اے خدا کے رسول، میرے دو پڑوسی ہیں تو میں ان دونوں میں سے کس پڑوسی کے یہاں ہدیہ بھیجوں۔ آپ نے فرمایا کہ دونوں میں سے جس کا دروازہ تمہارے دروازہ سے زیادہ قریب ہو۔

78

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَیْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِیْ یَشْبَعُ وَجَارُہٗ جَائِعٌ اِلٰی جَنْبِہٖ (مشکوٰۃ)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ وہ شخص مومن نہیں جو خود تو سیر ہو کر کھائے اور اسی کے قریب اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔

79

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ، قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فُلَانَةَ تُذْکَرُ مِنْ کَثْرَةِ صَلَاتِهَا وَصِیَامِهَا وَصَدَقَتِهَا غَیْرَ اَنَّهَا تُؤْذِیْ جِیْرَانَهَا بِلِسَانِهَا، قَالَ هِیَ فِی النَّارِ، قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّ فُلَانَةَ تُذْکَرُ قِلَّةُ صِیَامِهَا وَصَدَقَتِهَا وَصَلَاتِهَا وَاِنَّهَا تَصَدَّقُ بِالْاَثْوَارِ مِنَ الْاَقِطِ وَلَا تُؤْذِیْ بِلِسَانِهَا جِیْرَانَهَا قَالَ هِیَ فِی الْجَنَّةِ (مشکوٰۃ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا کہ اے خدا کے رسول، فلاں عورت کا چرچہ کیا جاتا ہے کہ وہ بہت زیادہ نماز اور روزہ اور صدقہ والی ہے۔ مگر وہ اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو ستاتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ وہ جہنم میں جائے گی۔ پھر اس آدمی نے کہا کہ اے خدا کے رسول، فلاں عورت کم نفلیں پڑھتی ہے اور کم نفل روزے رکھتی ہے اور تھوڑا صدقہ کرتی ہے، وہ صرف پنیر کے کچھ ٹکڑے دیدیتی ہے۔ مگر وہ اپنی زبان سے پڑوسیوں کو نہیں ستاتی۔ آپ نے فرمایا کہ وہ جنت میں جائے گی۔

80

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَا یُؤْمِنُ، وَاللّٰهِ لَا یُؤْمِنُ، وَاللّٰهِ لَا یُؤْمِنُ، قِیْلَ مَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ الَّذِیْ لَا یَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خدا کی قسم وہ مومن نہیں ہے، خدا کی قسم وہ مومن نہیں ہے، خدا کی قسم وہ مومن نہیں ہے۔ لوگوں نے کہا کہ اے خدا کے رسول، کون۔ آپ نے فرمایا کہ وہ شخص جس کا پڑوسی اس کی زیادتیوں سے امن میں نہ ہو۔

81

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰةُ الْمُؤْمِنِ

وَالْمُؤْمِنُ اَخُو الْمُؤْمِنِ يَكُفُّ عَنْهُ ضَيْعَتَهُ وَيَحُوْطُهُ مِنْ وَّرَائِهِ (مشکوٰۃ)

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ مومن مومن کا آئینہ ہے۔ اور مومن مومن کا بھائی ہے۔ وہ اس کو نقصان سے بچاتا ہے اور اس کے پیچھے اس کی حفاظت کرتا ہے ۔

82

عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ اِنْ قَدَرْتَ اَنْ تُصْبِحَ وَ تُمْسِيَ وَلَيْسَ فِيْ قَلْبِكَ غِشٌّ لِاَحَدٍ فَافْعَلْ ، ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ ذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِيْ ، وَمَنْ اَحَبَّ سُنَّتِيْ فَقَدْ اَحَبَّنِيْ ، وَمَنْ اَحَبَّنِيْ كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ (مسلم)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اے میرے بیٹے ، اگر تم ایسا کر سکو کہ تم اس طرح صبح کرو اور اس طرح شام کرو کہ تمہارے دل میں کسی کے لیے بدخواہی نہ ہو تو تم ایسا کرو۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اے بیٹے ، یہ میرا طریقہ ہے اور جس نے میرے طریقہ کو محبوب رکھا تو اس نے مجھ کو محبوب رکھا ، اور جس نے مجھ کو محبوب رکھا وہ جنت میں میرے ساتھ رہے گا۔

83

عَنْ اِبْنِ عُمَرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ، وَالْاَمِيْرُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ ، وَالْمَرْاَةُ رَاعِيَةٌ عَلٰى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ (متفق علیہ)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم میں سے ہر شخص چرواہہ ہے اور ہر ایک سے اس کے گلّہ کی بابت پوچھا جائے گا ۔ اور حاکم بھی چرواہہ ہے

اور اس سے اس کے گلہ کی بابت سوال ہوگا۔ اور ہر آدمی اپنے گھر والوں پر چرواہا ہے۔ اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں کی نگراں ہے۔ پس تم میں سے ہر ایک چرواہا ہے اور ہر ایک سے اس کے گلہ کی بابت پوچھا جائے گا۔

84

عَنْ اِبْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَسْتَرْعِي اللّٰهُ عَبْدًا رَعِيَّةً قَلَّتْ اَوْكَثُرَتْ اِلَّا سَاَلَهُ اللّٰهُ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَقَامَ فِيْهَا اَمْرَ اللّٰهِ اَمْ اَضَاعَهُ حَتّٰى يَسْاَلَهُ عَنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ خَاصَّةً (مسند احمد)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جب بھی کسی بندہ کی ذمہ داری میں کچھ لوگوں کو دیتا ہے، خواہ وہ تھوڑے ہوں یا زیادہ، تو اللہ ضرور قیامت کے دن ان کی بابت اس بندے سے سوال کرے گا۔ اس نے ان کے درمیان اللہ کے حکم کو قائم کیا یا اس کو ضائع کیا۔ یہاں تک کہ اللہ اس سے اس کے گھر والوں کی بابت بھی سوال کرے گا۔

85

عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا خَفَّفْتَ عَلٰى خَادِمِكَ مِنْ عَمَلِهٖ كَانَ لَكَ اَجْرًا فِيْ مَوَازِيْنِكَ (المنذری بحوالہ مسند ابو یعلیٰ)

عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے خدمت گار سے کام لینے میں جتنی نرمی کرو گے، اس کا اجر قیامت کے دن تمہارے پلڑے میں ڈالا جائے گا۔

86

عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُوْدُوْا الْمَرِيْضَ وَاَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ (البخاری)

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم لوگ مریض کی

عیادت کرو اور بھوکے آدمی کو کھانا کھلاؤ اور قیدیوں کو رہائی دلاؤ۔

87

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ وَاَنَا خَیْرُکُمْ لِاَھْلِیْ (ابن ماجہ)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سب سے اچھا آدمی وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے اچھا سلوک کرے۔ اور میں اپنے گھر والوں کے لیے سب سے اچھا ہوں۔

88

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ، اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ ؟ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَءُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ (بخاری، مسلم)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ کون سا اسلام بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور تم لوگوں کو سلام کرو۔ جس کو تم پہچانتے ہو اس کو بھی اور جس کو نہیں پہچانتے ہو اس کو بھی۔

89

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ یَقُوْلُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَا ابْنَ اٰدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِیْ، قَالَ یَا رَبِّ کَیْفَ اَعُوْدُکَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَبْدِیْ فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْہُ، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّکَ لَوْ عُدْتَّہٗ لَوَجَدْتَّنِیْ عِنْدَہٗ (مسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ قیامت کے دن کہے گا کہ

اے ابن آدم، میں بیمار ہوا تو تم نے میری عیادت نہیں کی۔ آدمی کہے گا کہ اے میرے رب، میں کیسے تیری عیادت کرتا۔ حالاں کہ تو سارے عالم کا رب ہے۔ اللہ کہے گا، کیا تجھ کو نہیں معلوم کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا۔ مگر تو نے اس کی عیادت نہیں کی۔ کیا تجھ کو نہیں معلوم کہ اگر تو اس کی عیادت کے لیے جاتا تو مجھ کو تو اس کے پاس پاتا۔

90

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضؓ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَانِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَاتَحْقِرَنَّ جَارَۃٌ لِجَارَتِھَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاۃٍ (البخاری، مسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے مسلمان عورتو، کوئی عورت اپنی پڑوسی عورت کے لیے ہدیہ کو چھوٹا نہ سمجھے، خواہ وہ بکری کی کھُر ہی کیوں نہ ہو۔

91

عَنْ اَنَسٍ رضؓ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا، فَقَالَ رَجُلٌ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْصُرُہٗ مَظْلُوْمًا فَکَیْفَ اَنْصُرُہٗ ظَالِمًا؟ قَالَ تَمْنَعُہٗ مِنَ الظُّلْمِ فَذٰلِکَ نَصْرُکَ اِیَّاہُ (بخاری، مسلم)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم اپنے بھائی کی مدد کرو، خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص نے کہا کہ اے خدا کے رسول، میں اس کے مظلوم ہونے پر تو اس کی مدد کر سکتا ہوں۔ مگر وہ ظالم ہو تو کیوں کر اس کی مدد کروں۔ آپ نے فرمایا۔ تم اس کو ظلم کرنے سے روک دو، یہی تمہاری طرف سے اس کی مدد ہے۔

92

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ، قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ اَلَا اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَیْکُمْ دِمَاءَکُمْ وَاَمْوَالَکُمْ وَاَعْرَاضَکُمْ کَحُرْمَۃِ یَوْمِکُمْ ھٰذَا فِیْ بَلَدِکُمْ ھٰذَا فِیْ شَھْرِکُمْ ھٰذَا اَلَا ھَلْ بَلَّغْتُ؟ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اَللّٰھُمَّ

اِشْهَدْ ثَلَاثًا، وَيْلَكُمْ اَوْ وَيْحَكُمْ اُنْظُرُوْا لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ (البخاری)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں فرمایا۔ سنو، اللہ نے تمہارے اوپر تمہارا خون اور تمہارا مال اور تمہاری عزت حرام کر دی ہے جس طرح تمہارا یہ دن محترم ہے، تمہارے اس شہر میں، تمہارے اس مہینہ میں۔ کیا میں نے تم کو پہونچا دیا۔ لوگوں نے کہا کہ ہاں۔ آپ نے فرمایا اے اللہ تو گواہ رہ، اے اللہ تو گواہ رہ، اے اللہ تو گواہ رہ۔ پھر آپ نے فرمایا تمہارا برا ہو، میرے بعد تم لوگ کافر نہ ہو جانا کہ آپس میں ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

93

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ لِحُسْنِهِنَّ، فَعَسٰى حُسْنُهُنَّ اَنْ يُرْدِيَهُنَّ، وَلَا تَزَوَّجُوْهُنَّ لِاَمْوَالِهِنَّ، فَعَسٰى اَمْوَالُهُنَّ اَنْ يُطْغِيَهُنَّ، وَلٰكِنْ تَزَوَّجُوْهُنَّ عَلَى الدِّيْنِ وَلَاَمَةٌ سَوْدَاءُ ذَاتُ دِيْنٍ اَفْضَلُ (المنتقی)

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم عورتوں سے ان کی خوبصورتی کے لیے نکاح نہ کرو۔ ہو سکتا ہے کہ ان کی خوبصورتی انھیں تباہ کر دے۔ اور ان کے مال کی وجہ سے ان سے نکاح نہ کرو۔ ہو سکتا ہے کہ ان کا مال انھیں سرکش بنا دے۔ بلکہ تم ان سے دین کی بنیاد پر نکاح کرو۔ اور دین والی سیاہ فام باندی تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔

94

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ يُدْعٰى لَهَا الْاَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (متفق علیہ)

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب سے برا کھانا اس ولیمہ کا کھانا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے۔ اور جس شخص نے دعوت کو قبول نہ کیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

95

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَاقِ أَيْسَرُهُ (المنتقى)

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے اچھا مہر وہ ہے جو آسان ہو۔

96

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ فَقَالَ اصْرِفْ بَصَرَكَ (مسلم)

جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے (اجنبی عورت پر) اچانک نظر پڑنے کی بابت پوچھا۔ آپ نے فرمایا کہ تم اپنی نگاہ پھیر لو۔

97

عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ (متفق علیہ)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے نوجوان گروہ، تم میں سے جو شخص نکاح کی استطاعت رکھتا ہو، تو اس کو چاہیے کہ وہ نکاح کرلے۔ کیوں کہ وہ غضِ بصر کے لیے معاون ہے اور بے جا شہوت سے بچانے والا ہے۔ اور جو ایسا نہ کرسکے تو وہ روزہ رکھے

کیوں کہ روزہ بچاؤ ہے ۔

98

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تُنْکَحُ الْمَرْاَةُ لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِیْنِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّیْنِ تَرِبَتْ یَدَاكَ (بخاری ومسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت سے چار چیزوں کی بنیاد پر نکاح کیا جاتا ہے ۔ اس کے مال کے لیے، اس کے حسب ونسب کے لیے، اس کی خوبصورتی کے لیے اور اس کے دین کے لیے ۔ تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلودہ ہوں، تم دین والی کو حاصل کرو ۔

99

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهٗ مِنْ نُحْلٍ اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ (مشکوٰۃ جامع الاصول)

سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی باپ کی طرف سے اس کے بیٹے کے لیے سب سے بہتر عطیہ یہ ہے کہ وہ اس کی تعلیم وتربیت کرے ۔

100

عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی اَفْضَلِ الصَّدَقَةِ اِبْنَتُكَ مَرْدُوْدَةً اِلَیْكَ لَیْسَ لَهَا کَاسِبٌ غَیْرُكَ (ابن ماجة)

سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ بہترین صدقہ کیا ہے ۔ تمہاری وہ بیٹی جو تمہاری طرف لوٹا دی گئی ہو، تمہارے سوا کوئی اس کا کمانے والا نہ ہو ۔

101

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِصَبِیٍّ فَقَبَّلَہٗ فَقَالَ۔ اَمَا اِنَّھُمْ مَبْخَلَۃٌ مَجْبَنَۃٌ وَاِنَّھُمْ لَمِنْ رَیْحَانِ اللّٰہِ (شرح السنۃ)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا۔ آپ نے اُس کو پیار کیا پھر فرمایا یہ بچے آدمی کے لیے بزدلی اور بخیلی کا سبب بنتے ہیں۔ اور وہ خدا کے پھول ہیں۔

102

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمُتَشَبِّھِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّھَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ (بخاری، ابوداؤد، نسائی)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں کے مشابہ بنیں، اور آپ نے ان عورتوں پر لعنت کی ہے جو مردوں کے مشابہ بنیں۔

103

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِیَّاکُمْ وَالْحَسَدَ، فَاِنَّ الْحَسَدَ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ (ابوداؤد)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم لوگ حسد سے بچو کیوں کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

104

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَحِلُّ لِرَجُلٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَیَالٍ، یَلْتَقِیَانِ فَیُعْرِضُ ھٰذَا وَیُعْرِضُ ھٰذَا وَخَیْرُھُمَا الَّذِیْ یَبْدَاُ بِالسَّلَامِ (بخاری ومسلم)

ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے ۔ دونوں ملیں تو یہ اس سے منہ پھیر لے اور وہ اس سے منہ پھیر لے ۔ اور دونوں میں بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے ۔

105

عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَثْقَلَ شَيْئٍ فِى مِيْزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ ۔ وَاِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِىَّ (الترمذی)

ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ قیامت کے دن مومن کی ترازو میں سب سے زیادہ وزنی چیز اچھا اخلاق ہوگا ۔ اور اللہ اس شخص سے نفرت کرتا ہے جو بے حیائی کی بات بولے اور بد زبانی کرے ۔

106

عَنْ اَبِى سَعِيْدِنِ الْخُدْرِىِّ قَالَ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِيْنُ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ (الترمذی)

ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ۔ سچا اور امانت دار تاجر (آخرت میں) پیغمبروں اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا ۔

107

عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رضہ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَسْبِ كَسْبُ الْعَامِلِ اِذَا نَصَحَ (مسند احمد)

ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ۔ عمل کے ذریعہ کمانا سب سے بہتر کمانا ہے ، بشرطیکہ اپنا کام خیر خواہی کے ساتھ کرے ۔

108

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ، قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ کَالْبُنْیَانِ یَشُدُّ بَعْضُہٗ بَعْضًا ثُمَّ شَبَّکَ بَیْنَ اَصَابِعِہٖ (بخاری ومسلم)

ابوموسیٰ اشعری کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مومن مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے۔ جس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو طاقت دیتا ہے۔ پھر آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کر کے بتایا۔

109

عَنْ مُعَاذٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ بِئْسَ الْعَبْدُ الْمُحْتَکِرُ، اِنْ اَرْخَصَ اللّٰہُ الْاَسْعَارَ حَزِنَ، وَاِنْ اَغْلَاھَا فَرِحَ (البیہقی)

معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا۔ اشیاء ضرورت کو روکنے والا آدمی کتنا برا ہے۔ اگر اللہ چیزوں کا دام کم کرے تو اس کو دکھ ہوتا ہے۔ اور اگر چیزوں کا دام بڑھ جائے تو وہ خوش ہوتا ہے۔

110

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ فِیْ تَرَاحُمِھِمْ وَتَوَادِّھِمْ وَتَعَاطُفِھِمْ کَمَثَلِ الْجَسَدِ، اِذَا اشْتَکٰی عُضْوٌ تَدَاعٰی لَہٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّھَرِ وَالْحُمّٰی (بخاری ومسلم)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم دیکھو گے کہ ایمان لانے والے آپس میں رحمت اور محبت اور شفقت کرنے کے معاملہ میں جسم کی طرح ہیں۔ جسم کے ایک حصہ میں تکلیف ہو تو پورا جسم اس کو محسوس کرتا ہے۔ آدمی کی نیند چلی جاتی ہے اور وہ بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

111

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّمْعُ وَ الطَّاعَةُ عَلَی الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِیْمَا اَحَبَّ وَکَرِهَ مَالَمْ یُؤْمَرْ بِمَعْصِیَةٍ ، فَاِذَا اُمِرَ بِمَعْصِیَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ (بخاری ومسلم)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان کے لیے لازم ہے کہ وہ امیر کی بات سنے اور اس کی اطاعت کرے ، خواہ وہ پسند ہو یا ناپسند ، جب تک وہ گناہ کا حکم نہ دے۔ پھر جب وہ گناہ کا حکم دے تو نہ سننا ہے اور نہ اطاعت کرنا ہے۔

112

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ بَاعَ مِنْ اَخِیْهِ شَیْئًا وَفِیْهِ عَیْبٌ اِلَّا بَیَّنَهُ لَهُ (ابن ماجہ)

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ ایک مسلمان اپنے بھائی کے ہاتھ کوئی چیز بیچے اور اس میں عیب ہو تو لازم ہے کہ وہ اس کو بتا دے۔

113

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِیْ كَرِبَ قَالَ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَیْرًا مِنْ اَنْ یَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ یَدَیْهِ ، وَاِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ دَاؤُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ كَانَ یَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ یَدَیْهِ (البخاری)

مقدام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے ہاتھ کی کمائی سے زیادہ بہتر کھانا کبھی کسی نے نہیں کھایا۔ اور اللہ کے رسول داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔

114

عَنْ سُهَيْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعِيْرٍ قَدْ لَحِقَ ظَهْرُهُ بِبَطْنِهٖ، فَقَالَ اِتَّقُوا اللّٰهَ فِيْ هٰذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ، فَارْكَبُوْهَا صَالِحَةً وَاتْرُكُوْهَا صَالِحَةً (ابوداؤد)

سہیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے پاس سے گزرے۔ اس کی پیٹھ اس کے پیٹ سے مل گئی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ ان بے زبان جانوروں کے معاملہ میں اللہ سے ڈرو۔ پس ان پر اچھی حالت میں سواری کرو اور ان کو اچھی حالت میں چھوڑو۔

115

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ، وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا، وَلَا تَبَاغَضُوْا، وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم اپنے کو گمان سے بچاؤ۔ کیوں کہ گمان سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔ اور دوسرے کے بارے میں جاننے کی کوشش نہ کرو۔ اور ٹوہ میں نہ لگو۔ اور دوسرے کی بولی پر بڑھا کر بولی نہ دو۔ اور آپس میں بغض نہ رکھو۔ اور ایک دوسرے کی کاٹ نہ کرو۔ اور اللہ کے بندے بن جاؤ، بھائی بھائی ہو کر۔

116

عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ (مسلم)

معمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تاجر قیمت بڑھانے کے لیے اشیاء ضرورت کو روکے وہ گنہ گار ہے۔

117

عن رافع بن خديج قال، قيل يا رسول الله اي الكسب اطيب؟ قال عمل الرجل بيده وكل بيع مبرور (مشكوٰة)

رافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا اے خدا کے رسول، سب سے زیادہ اچھی کمائی کون سی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا، اور دیانت دارانہ تجارت۔

118

عن ابی هريرة رض قال، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي على الناس زمان لا يبالي المرء ما اخذ منه أ من الحلال ام من الحرام (البخاری)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا جب کہ آدمی اس کی پروا نہ کرے گا کہ آدمی نے جو مال حاصل کیا ہے وہ حلال ہے یا حرام۔

119

عن واثلة، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لاحد ان يبيع شيئا الا بين ما فيه، ولا يحل لاحد يعلم ذلك الا بينه (المنتقى)

واثلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ چیز کا عیب بتائے بغیر اس کو فروخت کرے۔ اور آدمی پر لازم ہے کہ وہ جس عیب کو جانے اس کو ضرور گاہک کو بتا دے۔

120

عن عمر بن الخطاب، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجالب مرزوق والمحتكر ملعون (ابن ماجه)

عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اشیاءِ ضرورت کو نہ روکنے والا تاجر رزق پاتا ہے اور اشیاءِ ضرورت کو روکنے والا تاجر ملعون ہے۔

121

عَنْ جَابِرٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ وَاِذَا اشْتَرٰى وَاِذَا اقْتَضٰى (البخاری)

جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ اس شخص پر رحم فرمائے جو خرید و فروخت اور قرض مانگنے میں نرمی کا طریقہ اختیار کرے۔

122

عَنْ اَنَسٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ مِيْرَاثَ وَارِثِهٖ قَطَعَ اللّٰهُ مِيْرَاثَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (ابن ماجه)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے وارث کی میراث کو کاٹے گا، قیامت کے دن اللہ اس کو جنت کی میراث سے کاٹ دے گا۔

123

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيْدِ كُلُّ ذَنْبٍ اِلَّا الدَّيْنَ (مسلم)

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی راہ میں قربانی دینے والے کا ہر گناہ معاف کر دیا جائے گا، مگر قرض معاف نہ ہو گا۔

124

عَنْ اِبْنِ عُمَرَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ

يَجِفَّ عَرَقُهُ (ابن ماجه)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مزدور کی مزدوری دے دو، اس سے پہلے کہ اس کا پسینہ خشک ہو۔

125

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلٰى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ (الترمذی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ جس شخص نے اپنی امانت تمہارے سپرد کی اس کی امانت اس کو واپس کرو۔ کوئی شخص تم سے خیانت کرے تب بھی تم اس کے ساتھ خیانت نہ کرنا۔

126

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ یُدَایِنُ النَّاسَ فَكَانَ یَقُوْلُ لِفَتَاهُ اِذَا اَتَیْتَ مُعْسِرًا تَجَاوَزْ عَنْهُ، لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ یَّتَجَاوَزَ عَنَّا، قَالَ فَلَقِیَ اللّٰهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ (متفق علیہ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک شخص تھا۔ وہ لوگوں کو قرض دیتا تھا۔ پھر وہ اپنے کارندوں سے کہتا تھا کہ جب تم کسی تنگ دست کے پاس قرض وصول کرنے کے لیے جاؤ تو اس سے درگذر کا معاملہ کرو۔ شائد اللہ ہم سے بھی درگذر کا معاملہ فرمائے۔ آپ نے کہا کہ وہ شخص اللہ سے ملا تو اللہ نے اس کے ساتھ درگذر کا معاملہ فرمایا۔

127

عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِیَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّمَا یَسْاَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى حَقَّهُ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَمْنَعُ ذَا حَقٍّ حَقَّهُ (رواہ البیهقی)

علی بن طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم مظلوم کی بد دعا سے بچو کیونکہ وہ اللہ سے اپنا حق مانگتا ہے۔ اور اللہ کسی صاحب حق سے اس کے حق کو نہیں روکتا۔

128

عَنْ اَنَسٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَزْرَعُ زَرْعًا اَوْ یَغْرِسُ غَرْسًا فَیَاْکُلُ مِنْہُ طَیْرٌ اَوْ اِنْسَانٌ اَوْ بَہِیْمَۃٌ اِلَّا کَانَ لَہٗ بِہٖ صَدَقَۃٌ

(مسلم)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی مسلمان کاشت کرے یا درخت لگائے، پھر اس میں سے کوئی چڑیا یا انسان یا جانور کھائے تو اس پر اس کو صدقہ کا ثواب ملے گا۔

129

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْحَلَالُ بَیِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَیِّنٌ، وَبَیْنَہُمَا اُمُوْرٌ مُشْتَبِہَاتٌ، فَاِنْ تَرَکَ مَا یَشْتَبِہُ عَلَیْہِ مِنَ الْاِثْمِ کَانَ لِمَا اسْتَبَانَ اَتْرَکَ وَمَنِ اجْتَرَءَ عَلٰی مَا یَشُکُّ فِیْہِ مِنَ الْاِثْمِ اَوْشَکَ اَنْ یُّوَاقِعَ مَا اسْتَبَانَ، وَالْمَعَاصِیْ حِمَی اللّٰہِ مَنْ یَّرْتَعْ حَوْلَ الْحِمٰی یُوْشِکُ اَنْ یُّوَاقِعَہٗ (بخاری ومسلم)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ اور ان دونوں کے درمیان کچھ چیزیں مشتبہ ہیں۔ جو شخص مشتبہ گناہ کو چھوڑ دے گا وہ کھلے گناہ کو اور بھی زیادہ چھوڑنے والا ہوگا۔ اور جو شخص مشتبہ گناہ کے معاملہ میں جری ہوگا اس کے متعلق اندیشہ ہے کہ وہ کھلے گناہ میں بھی پڑ جائے۔ اور گناہ کی حیثیت اللہ کی ممنوعہ چراگاہ کی ہے۔ جو جانور ممنوعہ چراگاہ کے کنارے چرتا ہے، اندیشہ ہے کہ وہ اس کے اندر داخل ہو جائے۔

130

عَنْ اَوْسِ بْنِ شُرَحْبِیْلٍ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ مَشٰی مَعَ

ظَالِمٍ لِيُقَوِّيَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْاِسْلَامِ۔
(رواه البیہقی فی شعب الایمان)

اوس بن شرحبیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص کسی ظالم کے ساتھ چلے تاکہ اس کو تقویت حاصل ہو، اور وہ جانتا ہو کہ وہ ظالم ہے تو ایسا شخص اسلام سے نکل گیا۔

131

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ یُرِیْدُ اَدَاءَهَا اَدَّى اللّٰهُ عَنْهُ، وَمَنْ اَخَذَ یُرِیْدُ اِتْلَافَهَا اَتْلَفَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ (البخاری)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں کا مال لے اور وہ اس کو واپس کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اللہ اس کی طرف سے ادا کرے گا۔ اور جو شخص لوگوں کا مال اس طرح لے کہ وہ اس کو واپس کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے مال کو برباد کر دے گا۔

132

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِیْثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِیَ اَمَانَةٌ (ابوداؤد)

جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی آدمی کوئی بات کہے، اور تم اس کی طرف متوجہ ہوگئے تو اس کی بات ایک امانت ہے۔

133

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْیَجْلِسْ، فَاِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَاِلَّا فَلْیَضْطَجِعْ (مشکوٰۃ)

ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کسی شخص کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ بیٹھ جائے۔ اگر اس طرح غصہ چلا جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کو چاہیے کہ وہ لیٹ جائے۔

134

عَنْ عَطِيَّةَ سَعْدِي، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَاِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ، وَاِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ، فَاِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ (ابوداؤد)

حضرت عطیہ سعدی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ غصہ شیطان سے ہے۔ اور شیطان آگ سے بنایا گیا ہے۔ اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے۔ پس جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کرے۔

135

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (بخاری ومسلم)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ظالم کے لیے اس کا ظلم، قیامت کے دن، تاریکی کی صورت میں ظاہر ہوگا۔

136

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ اِزَارِيْ يَسْتَرْخِيْ اِلَّا اَنْ اَتَعَاهَدَهُ، فَقَالَ اِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَفْعَلُهُ خُيَلَاءَ (البخاری)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ جس شخص نے اپنا کپڑا تکبّر کے

لیے زمین پر گھسیٹا، اللہ قیامت کے دن اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ حضرت ابو بکر نے کہا کہ میرا تہ بند لٹک جاتا ہے اِلّا یہ کہ میں اس کو سنبھالتا رہوں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ان میں سے نہیں ہو جو تکبر کے تحت ایسا کرتے ہیں۔

137

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا کُنْتُمْ ثَلَاثَۃً فَلَا یَتَنَاجیٰ اِثْنَانِ دُوْنَ صَاحِبِہِمَا ------ فَاِنَّ ذٰلِکَ یُحْزِنُہٗ (مسند احمد)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم لوگ تین آدمی ہو تو ایک کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں رازدارانہ بات نہ کریں۔ کیوں کہ یہ طریقہ اس کو رنج میں مبتلا کرے گا۔

138

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُقِیْمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِہٖ فَیَجْلِسَ فِیْہِ، وَلٰکِنْ تَفَسَّحُوْا وَتَوَسَّعُوْا (مسند احمد)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی آدمی دوسرے آدمی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھے۔ بلکہ تم لوگ کشادگی پیدا کرو اور گنجائش دو۔

139

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَحِلُّ لِرَجُلٍ اَنْ یُفَرِّقَ بَیْنَ اثْنَیْنِ اِلَّا بِاِذْنِہِمَا (ابوداؤد و ترمذی)

عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی آدمی کے لیے جائز نہیں کہ وہ دو آدمیوں کے درمیان بیٹھ کر انھیں الگ کردے الا یہ کہ اس نے دونوں سے اجازت لی ہو۔

140

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ (بخاری ومسلم)

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رشوت دینے والے پر اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

141

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ يَعْنِيْ فِيْ أَوَّلِ النُّبُوَّةِ. فَقُلْتُ مَا أَنْتَ؟ قَالَ نَبِيٌّ، فَقُلْتُ وَمَا نَبِيٌّ؟ قَالَ أَرْسَلَنِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى، فَقُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ أَرْسَلَنِيْ بِصِلَةِ الْأَرْحَامِ وَكَسْرِ الْأَوْثَانِ وَأَنْ يُوَحَّدَ اللّٰهُ لَا يُشْرَكُ بِهٖ شَيْءٌ (مسلم)

عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے مکہ میں ابتدائی زمانہ میں ملا۔ میں نے پوچھا کہ آپ کیا ہیں۔ آپ نے کہا کہ میں نبی ہوں۔ پھر میں نے کہا کہ نبی کیا ہے۔ آپ نے کہا کہ اللہ نے مجھے بھیجا ہے۔ پھر میں نے کہا کہ اللہ نے آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے۔ آپ نے کہا کہ اللہ نے مجھ کو صلہ رحمی اور بتوں کو توڑنے کی تعلیم کے ساتھ بھیجا ہے۔ اور یہ کہ صرف ایک اللہ کو مانا جائے، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیا جائے۔

142

عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ. ثَلَاثٌ مِنْ أَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِ. مَنْ إِذَا غَضِبَ لَمْ يُدْخِلْهُ غَضَبُهُ فِيْ بَاطِلٍ. وَمَنْ إِذَا رَضِيَ لَمْ يُخْرِجْهُ رِضَاهُ عَنْ حَقٍّ وَمَنْ إِذَا قَدَرَ لَمْ يَتَعَاطَ مَا لَيْسَ لَهٗ (مشکوٰۃ)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین چیزیں مومن کے اخلاق میں سے ہیں۔ جب اس کو غصہ آئے تو اس کا غصہ اس کو باطل کی طرف نہ لے جائے۔ اور جب وہ خوش ہو

تو اس کی خوشی اس کو حق کے دائرہ سے نہ نکالے۔ اور جب وہ طاقت ور ہو تو وہ اس چیز کو لینے کی کوشش نہ کرے جو اس کی نہیں ہے۔

143

عَنْ اَنَسٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اِنَّ مِنْ کَفَّارَۃِ الْغِیْبَۃِ اَنْ تَسْتَغْفِرَ لِمَنِ اغْتَبْتَہٗ، تَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَہٗ (مشکوٰۃ)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ تم اس شخص کے لیے دعاءِ مغفرت کرو جس کی تم نے غیبت کی ہے۔ تم کہو کہ اے اللہ، تو مجھ کو اور اس کو معاف کر دے۔

144

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَغَیَّرَہٗ بِیَدِہٖ فَقَدْ بَرِئَ، وَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ اَنْ یُّغَیِّرَہٗ بِیَدِہٖ فَغَیَّرَہٗ بِلِسَانِہٖ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ اَنْ یُّغَیِّرَہٗ بِلِسَانِہٖ فَغَیَّرَہٗ بِقَلْبِہٖ فَقَدْ بَرِئَ وَذٰلِکَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ (نسائی)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے جس شخص نے برائی کو دیکھا پھر اس نے اس کو اپنے ہاتھ سے بدل دیا تو وہ بری الذمہ ہو گیا۔ اور جو شخص ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہ رکھتا ہو پھر وہ زبان سے اس کو بدلنے کی کوشش کرے تو وہ بھی بری الذمہ ہو گیا۔ اور جو شخص اپنی زبان سے بدلنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، پھر وہ اپنے دل سے اس کو بدلنے کا اظہار کرے تو وہ بھی بری الذمہ ہو گیا۔ اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔

145

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ، قَالَ اَلصَّبْرُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَ

الصَّبْرُ عِنْدَ الْإِسَاءَةِ، فَإِذَا فَعَلُوا عَصَمَهُمُ اللّٰهُ وَخَضَعَ لَهُمْ عَدُوُّهُمْ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (البخاری)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ آیت (اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ) کے بارے میں کہتے ہیں۔ یعنی غصّہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت صبر کرنا۔ جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ ان کی حفاظت فرمائے گا اور ان کے دشمن ان کے آگے جھک جائیں گے، گویا کہ وہ ان کے قریبی دوست ہوں۔

146

عَنْ اِبْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُؤْمِنَ الْمُحْتَرِفَ (المنذری بحوالۂ طبرانی)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ اس مومن سے محبت کرتا ہے جو محنت کر کے روزی کمائے۔

147

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ یَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَیُّمَا وَالٍ وَلِیَ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِیْنَ شَیْئًا فَلَمْ یَنْصَحْ لَهُمْ وَلَمْ یَجْهَدْ لَهُمْ کَنُصْحِهٖ وَجَهْدِهٖ لِنَفْسِهٖ کَبَّهُ اللّٰهُ عَلٰی وَجْهِهٖ فِی النَّارِ (کتاب الخراج، الامام ابویوسف)

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جس شخص نے مسلمانوں کے معاملہ کا حاکم بننا قبول کیا، پھر ان کے ساتھ اس نے خیرخواہی نہیں کی۔ اور ان کے لیے اس طرح کوشش نہ کی جس طرح وہ اپنے لیے کرتے ہیں تو اللہ ایسے شخص کو منھ کے بل جہنّم میں گرائے گا۔

148

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ، کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَرَهُمْ اَمَرَهُمْ مِنَ

الْاَعْمَالِ بِمَا يُطِيْقُوْنَ (البخاری)

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں کو وہی کام کرنے کا حکم دیتے تھے جس کو وہ کر سکتے ہوں۔

149

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض ، بَالَ اَعْرَابِیٌّ فِی الْمَسْجِدِ ، فَقَامَ النَّاسُ اِلَیْهِ لِیَقَعُوْا فِیْهِ ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ وَاَرِیْقُوْا عَلٰی بَوْلِهٖ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ اَوْ ذَنُوْبًا مِنْ مَاءٍ فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُیَسِّرِیْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِیْنَ (البخاری)

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک بدو نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگ اس کو مارنے کے لیے اٹھے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو اور اس کے پیشاب پر ایک ڈول پانی بہا دو۔ تم لوگ آسانی پیدا کرنے کے لیے اٹھائے گئے ہو، تم مشکل پیدا کرنے کے لیے نہیں اٹھائے گئے ہو۔

150

عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كُنْتُ اَمْشِیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِیٌّ غَلِیْظُ الْحَاشِیَةِ ، فَاَدْرَكَهٗ اَعْرَابِیٌّ ، فَجَذَبَهٗ بِرِدَائِهٖ جَذْبَةً شَدِیْدَةً ، فَنَظَرْتُ اِلٰی صَفْحَةِ عُنُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَثَّرَ بِهَا حَاشِیَةُ الرِّدَاءِ مِنْ شِدَّةِ جَذْبَتِهٖ ، ثُمَّ قَالَ یَا مُحَمَّدُ مُرْ لِیْ مِنْ مَالِ اللّٰهِ الَّذِیْ عِنْدَكَ ، فَالْتَفَتَ اِلَیْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ اَمَرَ لَهٗ بِعَطَاءٍ (بخاری ومسلم)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا۔ آپ کے اوپر موٹے کنارے کی ایک نجرانی چادر تھی۔ اس وقت ایک اعرابی آپ سے ملا۔ اس نے آپ کی چادر پکڑ کر زور سے کھینچی۔ میں نے دیکھا تو اس کی وجہ سے آپ کی گردن میں نشان پڑ گیا۔ پھر اس نے کہا کہ اے محمد، اللہ کا مال جو تمہارے پاس ہے اس میں سے مجھے دینے کی ہدایت کرو۔ آپ

اس کی طرف دیکھ کر مسکرائے۔ پھر آپ نے اس کو مال دینے کا حکم فرمایا۔

151

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْصِفُ نَعْلَهُ وَيَخِيْطُ ثَوْبَهُ
وَيَعْمَلُ فِي بَيْتِهٖ كَمَا يَعْمَلُ اَحَدُكُمْ فِي بَيْتِهٖ، وَقَالَتْ كَانَ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ،
يَحْلِبُ شَاتَهٗ وَيَخْدِمُ نَفْسَهٗ (الترمذی)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلم اپنے جوتے ٹانک لیتے تھے۔ اور اپنے کپڑے سی لیتے تھے۔ آپ اپنے گھر میں وہ سب کام کرتے تھے جو تم میں کا کوئی شخص اپنے گھر میں کرتا ہے۔ آپ انسانوں میں سے ایک انسان تھے۔ آپ اپنی بکری دوہتے اور اپنے دوسرے کام خود کرتے۔

152

عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا (بخاری ومسلم)

جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم سے جب بھی کسی نے کوئی چیز مانگی تو آپ نے کبھی نہیں نہ کہا۔

153

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حَتّٰى
تُرٰى مِنْهُ لَهَوَاتُهٗ، اِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ (بخاری ومسلم)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم کو کبھی اس طرح ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ آپ کے تالو دکھائی دیں۔ آپ صرف مسکرا دیا کرتے تھے۔

154

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ، اِنِ اشْتَهَاهُ

أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ (بخاری، مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے پر عیب نہیں لگایا۔ اگر پسند ہوا تو اس کو کھالیا اور اگر ناپسند ہوا تو اس کو چھوڑ دیا۔

155

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَا رُئِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مُتَّكِئًا وَلَا يَطَأُ عَقِبَهُ رَجُلَانِ (ابوداؤد)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کبھی تکیہ لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھے گئے اور نہ کبھی کسی نے دیکھا کہ دو آدمی کبھی آپ کے پیچھے چلتے ہوں۔

156

عَنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي السَّائِبِ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتَ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَكُنْتَ خَيْرَ شَرِيكٍ لَا تُدَارِيْنِي وَلَا تُمَارِيْنِي (ابوداؤد)

سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ آپ زمانہ جاہلیت میں میرے شریک تجارت تھے۔ آپ بہترین شریک تھے۔ آپ مجھ کو نہ کبھی دھوکا دیتے اور نہ کبھی مجھ سے جھگڑا کرتے۔

157

عَنْ يَعْلَى أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا (الترمذی)

حضرت یعلیٰ کہتے ہیں کہ میں نے ام سلمہ سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قرأت قرآن کے بارہ میں پوچھا۔ انھوں نے کہا کہ آپ کی قرأت بالکل صاف ہوتی تھی، حرف حرف سنائی دیتا تھا۔

158

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ، كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ كُلُّ ثَلَاثَةٍ عَلٰى بَعِيْرٍ، فَكَانَ اَبُوْلُبَابَةَ وَعَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ زَمِيْلَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَتْ اِذَا جَاءَتْ عُقْبَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا نَمْشِيْ عَنْكَ، قَالَ مَا اَنْتُمَا بِاَقْوٰى مِنِّيْ، وَمَا اَنَا اَغْنٰى عَنِ الْاَجْرِ مِنْكُمَا (مشکوٰۃ)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بدر کے موقع پر ہم تین آدمیوں کے اوپر ایک اونٹ ہوتا تھا۔ ابولبابہ اور علی بن ابی طالب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ جب آپ کی پیدل چلنے کی باری آتی تو دونوں کہتے کہ ہم آپ کے بدلے چلیں گے (آپ سوار ہو جائیں) آپ جواب دیتے کہ تم دونوں مجھ سے زیادہ طاقت ور نہیں ہو اور میں تمہارے مقابلہ میں اجر سے مستغنی نہیں ہوں۔

159

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبْلِغْنِيْ اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِيْ عَنْ اَحَدٍ شَيْئًا، فَاِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ وَاَنَا سَلِيْمُ الصَّدْرِ (ابوداؤد)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے ساتھیوں میں سے کوئی شخص کسی شخص کے بارہ میں (کوئی شکایتی بات) نہ کہے۔ مجھے یہ پسند ہے کہ میں تمہارے پاس اس حال میں آؤں کہ میرا دل بالکل صاف ہو۔

160

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ (المنذری)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسواک کرنا منھ کی صفائی ہے اور اس میں رب کی رضامندی ہے۔

161

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ اِنَّ فِيْكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ (مسلم)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ عبدالقیس کے سردار سے فرمایا۔ تمہارے اندر دو صفتیں ایسی ہیں جو اللہ کو پسند ہیں : بردباری اور سنجیدگی۔

162

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحْرِيْشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ (الترمذی)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع کیا ہے۔

163

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى تَحَابُّوْا ، اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ؟ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ (مسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم جنت میں نہیں جاسکتے یہاں تک کہ تم ایمان لاؤ ، اور تم ایمان والے نہیں بن سکتے یہاں تک کہ تم آپس میں محبت کرو۔ کیا میں تم کو وہ چیز نہ بتاؤں جس کو اگر تم کرو تو تم آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو گے۔ تم آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

164

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّمِيْمَةِ وَعَنِ

اَلْغِيْبَةِ وَالْاِسْتِمَاعِ اِلَى الْغِيْبَةِ (مشکوٰۃ)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے چغلی اور غیبت سے منع فرمایا ہے اور غیبت کی بات سننے سے بھی۔

165

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ اَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهٖ اَنْ يَفِيَ لَهٗ فَلَمْ يَجِئْ لِلْمِيْعَادِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ (ابوداؤد)

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ایک شخص اپنے بھائی سے وعدہ کرے اور اس کی نیت یہ ہو کہ وہ اس کو پورا کرے گا، پھر وہ (کسی عذر کی بنا پر) وعدہ پر نہ آسکے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

166

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا اِلٰى عَصَبِيَّةٍ وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَصَبِيَّةً، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلٰى عَصَبِيَّةٍ (ابوداؤد)

جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص ہم سے نہیں جو عصبیت کی طرف پکارے۔ اور وہ شخص ہم میں سے نہیں جو عصبیت کے لیے لڑے۔ اور وہ شخص ہم میں سے نہیں جو عصبیت پر مرے۔

167

عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا، فَقَالَ عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّوْرِ بِالْاِشْرَاكِ بِاللّٰهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَرَءَ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ (ابوداؤد)

خُریم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز ادا کی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ کھڑے ہوگئے اور فرمایا۔ جھوٹی گواہی اللہ سے شرک کرنے کے برابر ہے۔ یہ بات آپ نے تین بار فرمائی۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت پڑھی: تم بتوں کی گندگی سے بچو اور تم جھوٹی بات سے بچو۔ اللہ کے لیے یکسو ہو جاؤ۔ اس کے ساتھ شرک نہ کرو۔

168

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ كَثِيْرِ الشَّامِيِّ مِنْ اَهْلِ فِلَسْطِيْنَ، عَنْ اِمْرَأَةٍ مِّنْهُمْ يُقَالُ لَهَا فَسِيْلَةُ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ۔ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ اَنْ يُّحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ؟ قَالَ لَا، وَلٰكِنْ مِنَ الْعَصَبِيَّةِ اَنْ يَنْصُرَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ (مشکوٰۃ، ۱۳۷۵/۳)

ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ اس نے کہا کہ اے خدا کے رسول کیا یہ عصبیت ہے کہ آدمی اپنی قوم سے محبت کرے۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ بلکہ عصبیت یہ ہے کہ آدمی ظلم پر اپنی قوم کی مدد کرے۔

169

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْغِيْبَةُ؟ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ ذِكْرُكَ اَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ، قِيْلَ اَفَرَأَيْتَ اِنْ كَانَ فِيْ اَخِيْ مَا اَقُوْلُ؟ قَالَ اِنْ كَانَ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدْ بَهَتَّهُ (مشکوٰۃ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے۔ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ یہ کہ تم اپنے بھائی کا ذکر اس طرح کرو جو اس کو پسند نہ ہو۔ سوال کیا گیا کہ اگر میرے بھائی میں وہ چیز پائی جاتی ہو جو میں کہہ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر اس میں وہ چیز ہو جو تم نے کہی تو یہ غیبت ہے اور اگر

اس میں وہ چیز نہ ہو جو تم نے کہی تو یہ بہتان ہے۔

170

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُوْنَ شَرَّ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ذَا الْوَجْهَیْنِ الَّذِیْ یَأْتِیْ هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ (بخاری ومسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن تم سب سے زیادہ برا آدمی اس کو پاؤ گے جو دو چہرے والا تھا۔ وہ کچھ لوگوں کے ساتھ ایک چہرہ سے ملتا تھا اور دوسرے لوگوں سے دوسرے چہرہ کے ساتھ۔

171

عَنْ حُذَیْفَةَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ (بخاری ومسلم)

حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چغلی کھانے والا آدمی جنت میں نہ جائے گا۔

172

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَا یَصْلُحُ الْکَذِبُ فِیْ جِدٍّ وَّلَا هَزْلٍ، وَلَا اَنْ یَّعِدَ اَحَدُکُمْ وَلَدَهٗ شَیْئًا ثُمَّ لَا یُنْجِزُ لَهٗ (الادب المفرد للبخاری)

عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جھوٹ بولنا نہ سنجیدہ طور پر درست ہے اور نہ مذاق کے طور پر۔ اور یہ بات بھی درست نہیں کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے بچے سے وعدہ کرے، پھر اس کو پورا نہ کرے۔

173

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ مَنْ کُنَّ فِیْهِ کَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنْ کَانَتْ فِیْهِ خَصْلَةٌ مِّنْهُنَّ کَانَتْ فِیْهِ خَصْلَةٌ

مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا، إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ (بخاری ومسلم)

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ چار باتیں ہیں، وہ جس کے اندر ہوں وہ پورا منافق ہے۔ اور جس شخص کے اندر ان میں سے کوئی ایک صفت ہو، اس کے اندر نفاق کی ایک صفت ہوگی۔ یہاں تک کہ وہ انھیں چھوڑ دے۔۔۔ جب اس کو امین بنایا جائے تو وہ خیانت کرے۔ اور جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے۔ اور جب وہ وعدہ کرے تو اس سے پھر جائے۔ اور جب وہ کسی سے اختلاف کرے تو بدزبانی کرنے لگے۔

174

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ لَا تُمَارِ أَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْہُ وَلَا تَعِدْہُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَہُ (ترمذی)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: تم اپنے بھائی سے جھگڑا نہ کرو۔ اور تم اس سے مذاق نہ کرو۔ اور ایسا نہ کرو کہ تم ایک وعدہ کرو اور اس کے بعد اس سے پھر جاؤ۔

175

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ مَنْ نَصَرَ قَوْمَہُ عَلٰى غَيْرِ الْحَقِّ فَهُوَ كَالْبَعِيْرِ الَّذِيْ رَدٰى فَهُوَ يُنْزَعُ بِذَنَبِہٖ (ابوداؤد)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ جس شخص نے حق کے خلاف بات پر اپنی قوم کی مدد کی، اس کی مثال ایسی ہے کہ کوئی اونٹ کنوئیں میں گر رہا ہو اور وہ اس کی دم پکڑ کر اس سے لٹک جائے۔

176

عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِمَنْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ (ترمذی)

بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خرابی ہے اس شخص کے لیے جو بات کرنے میں جھوٹ بولے تاکہ لوگ اس کو سن کر ہنسیں ۔ اس کے لیے خرابی ہے، اس کے لیے خرابی ہے ۔

177

عَنْ وَاثِلَةَ ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيَرْحَمَهُ اللّٰهُ وَيَبْتَلِيكَ (ترمذی)

واثلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے بھائی کی مصیبت پر خوش نہ ہو کہ اللہ اس پر رحم فرمائے اور تم کو مصیبت میں ڈال دے ۔

178

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ (البخاری)

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھے اس چیز کی ضمانت دے جو دونوں جبڑوں کے درمیان ہے اور اس چیز کی جو دونوں پیروں کے درمیان ہے تو میں اس کو جنت کی ضمانت دوں گا۔

179

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِثَلَاثَةٍ يَكُونُونَ بِفَلَاةٍ مِنَ الْاَرْضِ اِلَّا اَمَّرُوا عَلَيْهِمْ اَحَدَهُمْ (المنتقی)

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی اگر کسی بیابان میں ہوں تب بھی ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے میں سے ایک شخص کو اپنے اوپر امیر بنالیں۔

180

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ رض ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا کَانَ ثَلَاثَۃٌ فِیْ سَفَرٍ فَلْیُؤَمِّرُوْا اَحَدَھُمْ (ابو داؤد)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تین آدمی سفر کریں تو انھیں چاہیے کہ وہ اپنے میں سے ایک کو امیر بنا لیں۔

181

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ۔ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ (متفق علیہ)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

182

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلدُّعَاءُ ھُوَ الْعِبَادَۃُ (ابو داؤد ، الترمذی)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا ہی عبادت ہے۔

183

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَنَا مَعَ عَبْدِیْ اِذَا ذَکَرَنِیْ تَحَرَّکَتْ بِیْ شَفَتَاہُ (البخاری)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں اس وقت اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھ کو یاد کرتا ہے، جب میرے لیے اس کے دونوں ہونٹ ہلتے ہیں۔

184

عَنْ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رض اَنَّہٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِیْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِہٖ فِیْ صَلَاتِیْ، قَالَ قُلْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا، وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (بخاری ومسلم)

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ مجھے کوئی ایسی دعا بتائیے جس کو میں اپنی نماز میں پڑھوں۔ آپ نے فرمایا کہ کہو: اے اللہ میں نے اپنے اوپر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں۔ پس تو اپنی بخشش سے مجھے معاف کر دے اور میرے اوپر رحم فرما۔ بے شک تو معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

185

عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَا یُسْتَجَابُ لَھَا (مسلم)

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے، اے اللہ میں ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو نفع نہ دے، اور ایسے دل سے جو نہ ڈرے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔ اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔

186

عَنْ اِبْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ
الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ (مسلم)

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ اے اللہ دلوں کو پھیرنے والے ، تو ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے ۔

187

عَنْ مُعَاذٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِهٖ وَقَالَ يَا مُعَاذُ وَاللّٰهِ اِنِّيْ
لَاُحِبُّكَ ثُمَّ قَالَ اُوْصِيْكَ لَا تَدَعَنَّ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ اَنْ تَقُوْلَ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ
عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ابو داؤد ، نسائی)

معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ اے معاذ ، خدا کی قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں ۔ پھر آپ نے فرمایا کہ میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد تم یہ کہنا نہ چھوڑنا کہ اے اللہ ، تو میری مدد فرما کہ میں تیری یاد کروں اور تیرا شکر کروں اور اچھی طرح تیری عبادت کروں ۔

188

عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ نِ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ اِذَا اَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الصَّلٰوةَ ثُمَّ اَمَرَهٗ اَنْ يَّدْعُوَ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَ
عَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ (مسلم)

مالک رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ طریقہ تھا کہ جب کوئی شخص اسلام قبول کرتا تو آپ اس کو نماز سکھاتے ۔ پھر آپ اس کو ہدایت کرتے کہ وہ اس طرح دعا کرے : اے اللہ ، مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما ۔

189

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ، فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، فَاَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ اٰذَيْتُهُ، شَتَمْتُهُ، لَعَنْتُهُ، جَلَدْتُهُ، فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلٰوةً وَزَكٰوةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (بخاري ومسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ، میں نے تجھ سے ایک وعدہ لیا ہے، اور تو اسے ضرور پورا کرے گا۔ پس میں ایک انسان ہوں۔ میں نے جس مسلمان کو ستایا ہو، یا اس کو برا کہا ہو یا اس پر لعنت کی ہو یا اس کو کوڑا مارا ہو تو میرے اس فعل کو تو قیامت کے دن اس کے لیے رحمت اور پاکی اور اپنی قربت کا ذریعہ بنا دے۔

190

عَنْ اَنَسٍ قَالَ، كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ (بخاري ومسلم)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس طرح کہا کرتے تھے: اے اللہ، میں تیری پناہ مانگتا ہوں پریشانی سے اور رنج سے۔ عجز سے اور سستی سے۔ اور قرض کے بوجھ سے اور اس سے کہ لوگ میرے اوپر غالب آجائیں۔

191

عَنْ عَائِشَةَ رض، قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي بَعْضِ صَلَوَاتِهِ اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيْرًا قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا الْحِسَابُ الْيَسِيْرُ؟ قَالَ اَنْ يَنْظُرَ فِي كِتَابِهِ فَيَتَجَاوَزَ عَنْهُ، اِنَّهُ مَنْ نُوْقِشَ الْحِسَابَ يَا عَائِشَةُ هَلَكَ (مسند احمد)

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنی بعض نمازوں میں اس طرح کہہ رہے ہیں کہ اے اللہ، مجھ سے آسان حساب لینا۔ میں نے کہا کہ اے خدا کے رسول، آسان

حساب کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ بندے کے اعمال نامہ کو دیکھے اور پھر اس سے درگذر فرمائے۔ اے عائشہ، جس سے پورا حساب لیا گیا وہ ہلاک ہوا۔

192

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَدْعُوْ بِدَعْوَۃٍ لَیْسَ فِیْہَا اِثْمٌ وَّلَا قَطِیْعَۃُ رَحِمٍ اِلَّا اَعْطَاہُ اللّٰہُ بِہَا اِحْدٰی ثَلَاثٍ اِمَّا اَنْ یُّعَجِّلَ لَہٗ دَعْوَتَہٗ، وَاِمَّا اَنْ یَّدَّخِرَھَا لَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ، وَاِمَّا اَنْ یَّصْرِفَ عَنْہُ مِنَ السُّوْٓءِ مِثْلَھَا، قَالُوْا اِذًا نُکْثِرُ، قَالَ اللّٰہُ اَکْثَرُ (مسند احمد)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی کوئی مومن ایسی دعا کرتا ہے جس میں کوئی گناہ یا قطع تعلق نہ ہو تو اللہ ضرور اس کو تین میں سے ایک چیز دیدیتا ہے۔ یا تو دنیا ہی میں اس کی دعا پوری کردی جاتی ہے۔ یا اس کو آخرت میں اس کے لیے ذخیرہ بنادیا جاتا ہے۔ یا اس کی مانند کوئی مصیبت اس سے ٹال دی جاتی ہے۔ لوگوں نے کہا پھر تو ہم بہت دعا کریں گے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ بھی بہت دینے والا ہے۔

193

عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعْوَۃُ الْمَکْرُوْبِ اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ، وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ (ابوداؤد)

ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پریشان آدمی کی دعا یہ ہے: اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، تو ایک لمحہ کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کر۔ اور میرے تمام معاملات کو درست کردے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

194

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَنْبَسَۃَ اَنَّہٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَقْرَبُ مَا

يَكُونُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ الْآخِرِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَكُوْنَ مِمَّنْ يَّذْكُرُ اللّٰهَ فِيْ تِلْكَ السَّاعَةِ فَافْعَلْ (ترمذی)

عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اللہ اپنے بندہ سے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری حصہ میں ہوتا ہے۔ اگر تم سے یہ ہوسکے کہ تم اس ساعت میں اللہ کی یاد کرنے والے بنو تو تم ایسا کرو۔

195

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِیْءُ النَّهَارِ، وَيَبْسُطُ يَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِيَتُوْبَ مُسِیْءُ اللَّيْلِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا (مسلم)

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اپنا ہاتھ رات کے وقت پھیلاتا ہے تاکہ دن میں برائی کرنے والوں کی توبہ قبول کرے۔ اور اللہ اپنا ہاتھ دن میں پھیلاتا ہے تاکہ رات میں برائی کرنے والوں کی توبہ قبول کرے۔ یہ جاری رہے گا یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہوجائے۔

196

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِیْ يَذْكُرُ وَالَّذِیْ لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَيِّتِ (بخاری ومسلم)

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کو یاد کرنے والے اور اللہ کو یاد نہ کرنے والے میں وہی فرق ہے جو زندہ میں اور مردہ میں۔

197

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ، وَاَسْأَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْأَلُكَ

شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ ، وَاَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيْمًا ۔ (المنتقی)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی: اے اللہ، میں تجھ سے امرِ حق پر جمنے کی توفیق مانگتا ہوں۔ اور میں تجھ سے ہدایت میں پختگی کی دعا مانگتا ہوں ۔ اور میں تجھ سے تیری نعمت پر شکر کرنے کا اور تیرے لیے بہتر عبادت کی توفیق مانگتا ہوں۔ اور میں تجھ سے سچ بولنے والی زبان اور پاک و صاف دل کی درخواست کرتا ہوں ۔

198

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهٗ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ رَبَّنَا (المنتقی)

ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا طریقہ یہ تھا کہ جب دسترخوان اٹھالیا جاتا تو آپ فرماتے کہ اللہ کی تعریف ہے، بہت زیادہ، بہترین بابرکت تعریف، ایسی تعریف جو ہم خود کریں، ایسی تعریف جو کبھی ہم سے ترک نہ ہو اور جس سے ہم کبھی بے نیاز اور بے پروا نہ ہوں، اے ہمارے رب ۔

199

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ حَیِیٌّ کَرِیْمٌ ، یَسْتَحْیِیْ اِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ اِلَیْهِ یَدَیْهِ اَنْ یَّرُدَّهُمَا صِفْرًا خَائِبَتَیْنِ (ابوداؤد والترمذی)

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ حیادار اور کریم ہے۔ اللہ کو اس سے حیا آتی ہے کہ کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ اس کے آگے پھیلائے اور وہ ان کو ناکام اور خالی حالت میں واپس کر دے ۔

200

عَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَحْکِیْ نَبِیًّا مِّنَ

الْاَنْبِيَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ، ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَادْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُوْلُ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِيْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (بخاری، مسلم)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ گویا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں۔ آپ پیغمبروں میں سے ایک پیغمبر کا حال بیان فرمارہے ہیں۔ ان کو ان کی قوم نے مارا۔ یہاں تک کہ انھیں خون آلود کر دیا۔ وہ اپنے چہرے سے لہو پونچھ رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اے میرے اللہ، میری قوم کو بخش دے، کیوں کہ وہ نہیں جانتے۔

201

عَنْ تَمِيْمِ نِ الدَّارِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ ثَلَاثًا، قُلْنَا لِمَنْ ؟ قَالَ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ (مسلم)

تمیم داری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دین خیر خواہی ہے، دین خیر خواہی ہے، دین خیر خواہی ہے۔ ہم نے پوچھا کہ کس کے لیے۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے اور اس کی کتاب کے لیے اور مسلمان سربراہوں کے لیے اور ان کے عوام کے لیے۔